سنہرے اقوال
معہ
حضرت علیؓ کے
اقوال
www.iqbalkalmati.blogspot.com

حضرت علیؓ

زندگی کے ہر موڑ پر صلح کرنا سیکھو کیونکہ
جھکتا وہی ہے جس میں جان ہوتی ہے
اکڑنا تو مُردے کی پہچان ہوتی ہے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

سنہرے اقوال

معہ

اقوالِ حضرت علیؓ

ترتیب

اقصیٰ رباب

پیش لفظ

حضور ﷺ نے فرمایا!

حکمت کی بات مومن کا گمشدہ مال ہے وہ جہاں کہیں اسے پاتا ہے اپنا لیتا ہے۔

شیکسپیئر نے ایک بار کہا تھا۔

"غم دور کرنے کے لئے ان لوگوں کے اقوال کو غور سے پڑھو جنہوں نے دنیا میں اپنی بے پایاں صلاحیتوں سے نام پیدا کیا مقولوں کی گہرائیوں کو سمجھو اور پاکیزہ ادب کا مطالعہ کرو۔"

- دنیا کو خریدنا بے وقوف لوگوں کی تجارت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- دوزخ بلاشبہ ان لوگوں کا مقام ہے جو نیک کاموں میں کوتاہی کرتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- علم اور عمل دونوں ساتھ ساتھ ہیں، پس جسے علم حاصل ہو وہ عمل بھی کرے۔ (حضرت علیؓ)
- بے انداز مال بھی اگر اسراف اور فضول خرچی سے استعمال کیا جائے تو تھوڑا اور ناکافی ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- توکل یہ ہے کہ آدمی اپنی قوت اور طاقت سے ہٹ کر تقدیر الٰہی پر راضی رہے۔ (حضرت علیؓ)
- سخاوت یہ ہے کہ تم اپنا مال خرچ کرو اور دوسروں کے مال پر نظر نہ رکھو۔ (حضرت علیؓ)
- جو شخص سیر شکم ہو کر سوئے اسے جھوٹے اور پریشان خواب نظر آتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- روزی وہ چیز ہے، جو اس کو تلاش نہ کرے اس کو بھی پہنچ جاتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- صفائی پاک نفوس کی خصلت ہے۔ اور پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- یہ دنیا ایک مقررہ وقت تک رہے گی اور آخرت ہمیشہ تک۔ (حضرت علیؓ)
- خواہش پرستی ایک پوشیدہ مگر مہلک بیماری ہے۔ (حضرت علیؓ)

- عقل جسے نصیب ہو اس کے واسطے زینت، اور علم جو اس پر عمل کرے اس کے لئے ہدایت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- عقل جہان میں نہایت پیارا دوست ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- سب سے پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصیبت میں صبر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا منتظر رہے۔ (حضرت علیؓ)
- دنیا وہ چیز ہے کہ عقل مندوں نے اس کو طلاق دی اور یہ انہی لوگوں کا مطلوب ہے جو گندے اور ناپاک ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- حاسد کو کسی سے دوستی نہیں اور خائن سے کبھی وفا نہیں ہوتی۔ (حضرت علیؓ)
- زہد اس کا نام ہے کہ جو چیز موجود ہو جب تک وہ ختم نہ ہو کسی دوسری چیز کی طلب نہ کرے۔ (حضرت علیؓ)
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہونا بڑی مفید تجارت اور اس کی رحمت کا طلبگار رہنا اعلیٰ درجے کی کامیابی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- ایمان اس کا نام ہے کہ انسان مصیبت میں صابر اور نعمت میں شکر گزار رہے۔ (حضرت علیؓ)
- کمینہ نفس کمینہ پن کی باتوں سے خالی نہیں ہوتا۔ (حضرت علیؓ)
- عقل مند کی عادت ہے کہ وہ ضرورت یا دلیل کے بغیر بات نہیں کرتا۔ (حضرت علیؓ)
- عادت پر غالب آنا کمال فضیلت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- تھوڑے پر قناعت کرو اور ذلت روزانہ رکھو۔ (حضرت علیؓ)

تک نہ ہو۔ (حضور ﷺ)

— بہترین ذکر لَآاِلٰهَ اِلاَّ اللّٰه ہے۔ (حضور ﷺ)

— مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہیں۔ (حضور ﷺ)

— موت اسی کا نام ہے۔ ایک پرانی زندگی کا خاتمہ اور ایک نئی زندگی کی ابتداء۔ (خلیل جبران)

— کتنے لوگ ہیں جو سمندروں کی طرح بولتے ہیں۔ مگر ان کی سوچ گندے جوہڑوں کی طرح محدود ہے۔ (خلیل جبران)

— نرم و گداز بستروں پر سونے والوں کے خواب زمین پر سونے والے لوگوں کے خوابوں سے زیادہ حسین نہیں ہوتے۔ (خلیل جبران)

— نفسانی خواہشات کو اپنا دشمن جانو اور ان کی مخالفت کرو۔ (حضرت بشر حافیؒ)

— سب سے مشکل مگر بلند کام تین ہیں۔ ۱۔تنہائی میں پرہیز گاری۔ ۲۔جس سے ڈر ہو اس کے منہ پر بات کہنا حق کی۔ ۳۔تنگ دستی میں سخاوت۔ (حضرت بشر حافیؒ)

— دنیا میں عزت تین چیزوں سے ہے۔ ۱۔کسی سے حاجت نہ چاہو۔ ۲۔کسی کو برا نہ کہو۔ ۳۔کسی کے مہمان کے ساتھ مت جاؤ۔" (حضرت بشر حافیؒ)

— وہ شخص ہرگز آخرت کی لذت نہیں پا سکتا جو دنیا میں شہرت، عزت

اور مرتبہ چاہنے والا ہے۔ (حضرت بشر حافیؒ)

— برے لوگوں کی صحبت نیک لوگوں سے بدگمانی پیدا کر دیتی ہے جبکہ نیک لوگوں کی صحبت بروں کے لئے بھی نیک گمان پیدا کر دیتی ہے۔ (حضرت بشر حافیؒ)

— اللہ کا شکر صرف زبان سے ادا کرنا کم شکر ہے کیونکہ آنکھ کا شکریہ ہے کہ اگر اس سے کوئی اچھی چیز دیکھے تو یاد رکھے۔ کان کا شکریہ ہے کہ جو نیک بات سنے اسے یاد رکھے۔ ہاتھوں کا شکریہ ہے کہ ان سے جو لے دے وہ حق ہو۔ پیٹ کا شکریہ ہے کہ اس کو رزق حلال اور علم و حلم سے پر کرے۔ پاؤں کا شکریہ ہے کہ نیک کام کی طرف ہی چلے۔ (حضرت بشر حافیؒ)

— جب کوئی کام کرو تو یاد رکھو کہ خدا دیکھ رہا ہے۔ اور جب بات کرو تو یاد رکھو کہ خدا سن رہا ہے۔ جب خاموش ہو تو یاد رکھو کہ خدا جانتا ہے کہ کیوں چپ ہو۔ (حضرت حاتم اصمؒ)

— غرور، حرص اور خود پسندی کی حالتوں میں خدا سے ڈرو۔ (حاتم اصمؒ)

— بادل کی طرح رہو جو پھولوں پر ہی نہیں کانٹوں پر بھی برستا ہے۔ (ہارون الرشید)

— گناہ پر نادم ہونا ایک ایسا مرض ہے جس کا کوئی علاج نہیں۔ (ابن عربی)

— دنیا جس کے لیے قید ہے قبر اس کے لیے آرام گاہ۔ (حضرت

- دین اسلام نہایت سیدھی راہ ہے اور ایمان کے راستے نہایت کھلے اور صاف ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- حیا آنکھ نیچے رکھنے کا نام ہے اور صاف ستھرا رہنا عین دانائی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- خندہ پیشانی سے رہنا شریف کی خصلت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، اللہ تعالٰی کی رحمت کو پانا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- نماز دین کی جڑ اور سچائی پرہیزگاروں کا لباس ہے۔ (حضرت علیؓ)
- زبان ایک سرکش گھوڑا ہے اور برائی اپنے سوار یعنی برائی کرنے والے کو منہ کے بل گراتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- جھوٹ بولنا ایک بہت بڑا عیب ہے جو آدمی کو ذلیل و خوار کرتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- کینہ اور دل میں کھوٹ رکھنا دل کی بیماری اور سب عیبوں کا سردار ہے۔ (حضرت علیؓ)
- لوگوں کا بھید ظاہر کرنے اور مال میں خیانت کرنے والے دونوں گناہ میں برابر ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- خود پسندی نعمتوں کی برکت کو روکتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- غور کا انجام کامیابی اور غفلت کا نتیجہ محرومی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- مال کا جمع کرنا، غم میں پڑنا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- خیانت اور مشکوک چیزوں سے بچنا دیانت ہے۔ (حضرت علیؓ)

- نصیحت دوسرے کے حال پر غور کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- قرآن پاک نہایت بہترین ہدایت، نماز اچھی عبادت اور اپنے آپ کو پہچاننا کمال معرفت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- سچائی رفعت مرتبہ کا ذریعہ ہے۔ (حضرت علیؓ)
- گونگا ہونا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔ (حضرت علیؓ)
- علماء اس لئے غریب اور بے کس ہیں کہ جاہل لوگ زیادہ ہیں اور وہ ان کی قدر و منزلت نہیں جانتے۔ (حضرت علیؓ)
- خواہش پرستی انسان کو اسفل سافلین میں گرانے والی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- مال دنیا میں انسان کو بلند قدر بناتا ہے مگر آخرت میں خوار کرتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- سخاوت اسے کہتے ہیں کہ بغیر مانگے دیا جائے۔ مانگنے پر تو شرما شرمی اور مذمت سے بچنے کے لئے لوگ دے ہی دیتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- علم ایک مضبوط قلعہ اور نیکوئی ایک محفوظ خزانہ ہے۔ (حضرت علیؓ)
- استقامت میں سلامتی اور برائی میں ندامت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- مومن ہمیشہ عذابِ الٰہی سے خائف اور اس کی رحمت کا امیدوار رہتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- دانا وہ ہے جو اپنے آپ کو پہچانے۔ (حضرت علیؓ)

— برے کام اس لیے مضر نہیں کہ وہ موضوع ہیں بلکہ ممنوع اس لیے ہیں کہ وہ مضر ہیں۔ (بنجمن فرینکلن)

— بیہودہ باتیں مت کرو اور فضول گفتگو سے پرہیز کرو۔ (بنجمن فرینکلن)

— جو کنجی استعمال کی جاتی ہے وہ صاف اور چمکدار رہتی ہے یعنی انسان کو کام کرتے رہنا چاہیے۔ (بنجمن فرینکلن)

— تجربہ ایک اچھا استاد ہے لیکن اس کی فیس بہت زیادہ ہے لہٰذا دوسروں کے تجربات سے فائدہ اٹھاؤ۔ (بنجمن فرینکلن)

— زیادہ کھانا کند ذہن بنا دیتا ہے۔ (بنجمن فرینکلن)

— اگر تم دولت مند بنا چاہتے ہو تو جتنا کماؤ اس سے کم خرچ کرو۔ (بنجمن فرینکلن)

— ہر چیز صرف اپنے موقع ومحل اور وقت کے لحاظ سے خوبصورت اور بدصورت کہلائی ہے۔ (بنجمن فرینکلن)

— اپنی اولاد کو ایمانداری کا پہلا درس دینا ہی ان کی تعلیم وتربیت کا آغاز ہے۔ (رسکن)

— اپنی خوشی کے لئے دوسروں کی خوشی کو خاک میں نہ ملاؤ۔ (برٹرنڈ رسل)

— نصیحت کو سنو اور سن کر آگے کسی کو سنا دو اس سے نصیحت کا حق ادا ہو جائے گا۔ (آسکر وائلڈ)

— دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح ہے اور سب سے آسان

دوسروں پر نکتہ چینی۔ (سپنز)

— اچھی کتاب انسان کے لیے زندگی کا بہترین سرمایہ ہے۔ (ملٹن)

— جس نے والدین کے ساتھ اچھا سلوک کیا اسے خوشخبری ہو کہ اللہ نے اس کی عمر بڑھا دی۔ (حضور ﷺ)

— مظلوم کی دعا کی قبولیت میں کوئی شبہ نہیں۔ (حضور ﷺ)

— مسافر کی دعا کی مقبولیت میں کوئی شبہ نہیں۔ (حضور ﷺ)

— والدین کی دعا اپنی اولاد کے لیے ہو تو اس کی قبولیت میں کوئی شبہ نہیں۔ (حضور ﷺ)

— جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی اس نے رحمت خداوندی کے دریا میں غوطہ لگایا۔ (حضور ﷺ)

— دولت کے بھوکے کو کبھی دل کا سکون نصیب نہیں ہو سکتا۔ (معروف کرخیؒ)

— کوئی کتنا ہی اچھا ہو بروں کی صحبت اسے برا بنا دیتی ہے۔ (خواجہ معین الدین چشتیؒ)

— دوست ہزار بھی کم ہیں اور دشمن ایک بھی زیادہ۔ (نصیر الدین طوسیؒ)

— اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو۔ اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو۔ (بو علی سینا)

— جسے نیک و بد کی تمیز نہیں وہ چوپایوں میں داخل ہے۔ (سقراط)

— بات کو پہلے دیر تک سوچو پھر منہ سے نکالو اور پھر اس پر عمل کرو۔ (افلاطون)

- سب سے پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصیبت میں صبر کر کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد کا منتظر رہے۔ (حضرت علیؓ)
- یادِ الٰہی سے چشم بصیرت میں روشنی اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- خالص عبادت یہ ہے کہ انسان محض اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید رکھ کر اور اپنے گناہوں سے ڈر کر کرتا رہے۔ (حضرت علیؓ)
- وعدہ کرو تو اس کے خلاف نہ کرو اور اگر غصہ آئے تو زبان سے بے ہودہ بات نہ نکالو۔" (حضرت علیؓ)
- مومن اپنے آپ کو معیوب خیال کرتے ہیں۔ لغزشوں سے ڈرتے رہتے ہیں، آخرت کے مشتاق اور طاعت میں کوشاں رہتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- شریف آدمی نیک کام اپنے ذمے ایک فرض کی مثل سمجھتا ہے، جس کی ادائیگی اس پر ضروری ہے۔ (حضرت علیؓ)
- پرہیزگاری مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنے سے حاصل ہوتی ہے اور انسان بے یقینی سے شک میں پڑا رہتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- غنی وہ ہے جو قناعت کرے، اور باعزت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مصروف ہو۔ (حضرت علیؓ)
- سچے دل سے توبہ کرنے سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور نیک نیتی سے ثواب ملتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا حیلہ ہے۔ (حضرت علیؓ)

- دولت سے جیسے زور و قوت حاصل ہوتا ہے ویسے ہی ضعف بھی پہنچتا ہے اور دنیا جیسے آتی ہے ویسے ہی چلی جاتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- حیلہ گری دولت مندی کی نشانی اور اخلاصِ عمل سعادت مندی کی علامت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- دین کی پابندی حرام کاموں سے روکتی اور جواں مردی نیک خصائل پر اُبھارتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- سیر شکم ہو کر کھانا حرص پیدا کرتا ہے اور پرہیز گاری سے دُور رکھتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- جہالت ایسی بلا ہے جو زندوں کو مُردہ کر دیتی ہے اور ہمیشہ بدبختی میں گرفتار رکھتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول ہونا عذابِ دوزخ سے نجات کا باعث بنتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- مروّت ہمیشہ فحش، بے حیائی اور بے وفائی سے بیزار اور شرافت کینہ اور مکر سے پاک ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- نیک عمل کو چھوڑنے والا گویا اس کے ثواب پر یقین نہیں رکھتا۔ (حضرت علیؓ)
- نیک سلوک کرنے والا مدد پاتا ہے اور برائی کرنے والا خوار رہتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- برائیوں سے پرہیز کرنا، نیکیاں کمانے سے بہتر ہے۔ (حضرت علیؓ)

- درویشی پردہ پوشی کے بغیر ناممکن ہے۔ (حضرت بختیار کاکیؒ)
- نیکی کی طرف بلانا نیکی کرنے کے مترادف ہے۔ (سکندر اعظم)
- خوش کلامی ایک ایسا پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔ (بابا فریدؒ)
- آزادی کا ایک لمحہ غلامی کے ہزار سال سے بہتر ہے۔ (ٹیپو سلطان)
- حرص، بخل اور ایمان ایک دل میں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ (حضور ﷺ)
- انسان عقل سے پہچانا جاتا ہے شکل سے نہیں۔ (البیرونی)
- بڑا بدنصیب ہے وہ جو بوڑھے ماں باپ کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کرے۔ (حضور ﷺ)
- ہر چمکنے والی چیز سونا نہیں ہوتی۔ (شیکسپیئر)
- قربانی اور ایثار سے کام لینا مر کر بھی زندہ رہنے کے مترادف ہے۔ (داتا گنج بخش)
- مال دار کی طرف دیکھتے ہو تو اپنے سے غریب کی طرف بھی دیکھو۔ (حضور ﷺ)
- پہلوان وہ ہے جو غصے کو قابو میں رکھے۔ (حضور ﷺ)
- حسد ایک مرض ہے جس کا علاج نہیں ہے۔ (حضور ﷺ)
- حسد انسان کی نیکیوں کو ایسے کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو۔ (حضور ﷺ)
- بزرگوں کی محفل میں جہاں جگہ پاؤ بیٹھ جاؤ۔ (قطب الدین بختیار کاکی)

— گری چیز کا اطلاع کے بغیر قبضے میں لیتا لوٹنے کی مانند ہے۔ (امام غزالی)

— صدقہ پروردگار کے غضب کو ختم کر ڈالتا ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

— سب سے اچھا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

— احسان ہر کسی کے ساتھ بہتر ہے مگر ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔ (مجدد الف ثانیؒ)

— اگر تو گناہ پر آمادہ ہے تو ایسی جگہ تلاش کر جہاں خدا نہ ہو۔ (حضرت عثمانؓ)

— رزق بندے کو ایسے تلاش کرتا ہے جیسے موت انسان کو۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

— رحم کر اور رحم کی امید خدا سے رکھ۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم)

— دنیا کی عزت مال سے اور آخرت کی عزت اعمال سے ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا اس پر عمل کرنا اور اسے دوسروں کو سکھانا ہے۔ (حضرت علیؓ)

— انسان اپنی خواہش کا آپ خالق ہے۔ (ہنری ڈیوڈ تھوریو)

— اگر قانون اخلاق کے منافی ہو تو وہ کوئی جواز نہیں رکھتا چاہے اسے اکثریت کی حمایت حاصل ہو۔ (ہنری)

— کہانی کی طوالت اس کی خصوصیت نہیں ہوتی بلکہ خاصیت تو یہ ہے کہ وہ کتنے طویل عرصے تک ذوق و شوق سے پڑھی جاتی ہے۔

— حق کے ثابت کرنے پر ایک دوسرے کی مدد کرنا، امانت اور دیانت ہے۔" (حضرت علیؓ)

— شرافت اور بزرگی اس کا نام ہے کہ آدمی مال خرچ کر کے اپنی عزت بچائے اور کمینگی یہ ہے کہ جان چلی جائے مگر پیسہ خرچ نہ ہو۔ (حضرت علیؓ)

— نصائح ان لوگوں کے لئے ہیں جو ان پر عمل کریں۔ یہ ان کے لئے شفا ہیں۔ (حضرت علیؓ)

— لوگوں کے ساتھ دوستی و محبت رکھنی، کمال عقل مندی اور ان کے ساتھ ساتھ احسان کرنا نہایت اچھی بخشش ہے۔ (حضرت علیؓ)

— حاسد آدمی لوگوں کی برائی پر خوش اور ان کی خوشی سے غمگین ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)

— پوشیدہ طور پر صدقہ کرنا بہت بڑی نیکی ہے۔ (حضرت علیؓ)

— تنگ دستی، جسے لوگ معیوب سمجھیں، اس مال داری سے بہتر ہے جس سے انسان گناہوں اور خرابیوں میں مبتلا ہو کر ذلیل اور رسوا ہو۔ (حضرت علیؓ)

— جلدی سے معاف کرنا شریفوں کی عادت اور انتقام لینے میں جلدی کرنا کمینوں کی صفت ہے۔ (حضرت علیؓ)

— تیرا بھائی اور دوست وہ ہے جو تجھے نیک کام کی ہدایت کرے اور برے کام سے منع کرے اور آخرت کی اصلاح کا معاون و مددگار ہو۔ (حضرت علیؓ)

- بہترین وہ ہے جو دوسروں کے لئے مفید ہے۔ (حضور ﷺ)
- نماز مومن کی معراج ہے۔ (حضور ﷺ)
- نماز دین کا ستون ہے۔ (حضور ﷺ)
- لوگ نفرت کے لیے وقت کیسے نکالتے ہیں جبکہ محبت کے لیے بھی زندگی کم ہے۔ (ایمرسن)
- میں خدا سے ڈرتا ہوں۔ خدا کے بعد اس شخص سے ڈرتا ہوں جو خدا سے نہیں ڈرتا۔ (شیخ سعدی)
- جو علم کو دنیا کمانے کے لیے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔ (امام ابوحنیفہ)
- جب کسی پر احسان کرو تو اسے چھپاؤ اور اگر تم پر کوئی احسان کرے تو اسے پھیلاؤ۔ (حضرت علیؓ)
- گناہ جوان کا بھی بد ہے لیکن بوڑھے کا بدترین ہے۔ (ابو بکر صدیق)
- اگر جسم موت کے لیے بنایا گیا ہے تو پھر رب تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونا سب سے بہتر ہے۔ (حضرت امام حسینؓ)
- فن، فنکار کے احساسات کے حسین عمل کا انتقال ہے فن کوئی دست کاری نہیں ہے۔ (لیوٹا)
- اچھی شے کو حاصل کر لینا کوئی خوبی نہیں۔ خوبی اس شے کو صحیح طریقے سے استعمال کرنے میں ہے۔ (ڈاکٹر سموئیل)
- علم اور خوفِ خدا سے عزت ملتی ہے۔ (حضرت سلیمانؑ)

— مضبوط قوت ارادی رکھنے والے لوگ ناکامی کا منہ کم ہی دیکھتے ہیں۔ (ڈاکٹر سموئیل)

— خوبصورت عورت دیکھنے سے آنکھ اور نیک دل عورت دیکھنے سے دل خوش ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر)

— اچھا آدمی وہ ہے جس کے اعمال اچھے ہوں۔ اچھی باتیں کرنے والے بھی کبھی بدکار ہوتے ہیں۔ (ڈاکٹر)

— انسان کا کردار اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس شے سے خوش ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر)

— انسان کا کردار اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس شے سے خوش ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر)

— کامیابی انہی کو ملتی ہے جو اس پر ایمان رکھتے ہیں۔ (ڈاکٹر)

— عادت کی زنجیریں دیکھنے میں معمولی نظر آتی ہیں لیکن رفتہ رفتہ اتنی مضبوط ہو جاتی ہیں کہ تمام زندگی توڑے نہیں ٹوٹتی۔ (ڈاکٹر)

— صرف نیک ہی نہ بنو بلکہ نیکی بھی کیا کرو۔ (ہنری ڈیوڈ تھوڑیو)

— حسن میں سادگی، حسن کو چار چاند لگا دیتی ہے۔ (ہنری)

— بہترین حکومت وہ ہے جو خدمت کرے حکومت نہ کرے۔ (ہنری)

— ایسی نیکی کرو جس سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچے۔ (ہنری)

— لوگ اچھے ہوں تو قانون کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (ڈسرائیلی)

— امن و امان کسی اچھی حکومت کی پہلی ترجیح اور جانے والی حکومت

کی آخری تفریح ہوتا ہے۔ (رولٹ واشر)

— بہترین دعا الحمد اللہ ہے۔ (حضور ﷺ)

— ہر نشہ آور چیز خمیر یعنی شراب میں داخل ہے۔ (حضور ﷺ)

— قرآن کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی فضیلت اس کی مخلوق پر ہے۔ (حضور ﷺ)

— دین کو سمجھنے کی کوشش کرو۔ (حضور ﷺ)

— تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔ (حضور ﷺ)

— سب مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔ (حضور ﷺ)

— ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ (حضور ﷺ)

— دوست کے فراق میں غم نہ کھاؤ کیونکہ اس کی عدم موجودگی میں تمہیں دنیا کا ہر مسئلہ شفاف نظر آئے گا اور تم اسے زیادہ اچھی طرح حل کرسکو گے۔ (خلیل جبران)

— نیکی اور بدی کے درمیان بعض اوقات اتنی باریک لکیر ہوتی ہے کہ نظر نہیں آتی۔ (امام غزالی)

— روزہ ڈھال ہے۔ (حضور ﷺ)

— ذلت کی بجائے تکلیف اٹھانا بہتر ہے۔ (حضرت علیؓ)

— بہترین بادشاہ وہ ہے جو اہل علم کے ساتھ نشست و برخاست کرے اور ان سے علم بھی حاصل کرے۔ (امام سفیان)

— دنیا ایک دریا ہے جس کے مسافر لوگ، جس کا کنارہ آخرت، اور

جس کی کشتی تقویٰ ہے۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

— ایسے کام کرنے سے پرہیز کرو جن سے عذر خواہی کی نوبت پہنچی۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

— آنکھ زبان، کان اور پیٹ کی حفاظت کرو تاکہ لاپرواہی سے رسوائی نہ ہو۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

— نیت نیک ہو تو چھوٹے کام کا اجر بھی بڑے کام کے برابر ہو جاتا ہے۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

— غصے کو قابو کرو اور خدا کی طرف دھیان دو۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

— جو تم سے نیچا ہو اس سے نرمی اور جو اونچا ہو اس کا ادب کرو۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

— راحت نفس کی خواہشات سے بچنے کا نام ہے۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

— ایسی حالت میں مبتلا ہونے سے بچو جس میں شرمندگی ہو اور ایسی بات مت کہو جس پر خجالت اٹھانا پڑے۔ (حضرت یوسف اسباطؒ)

— سب سے بڑا اور بہتر کام وہ ہے جو علم کے ساتھ وابستہ ہے۔ (حضرت بشر حافیؒ)

— اپنا حال خدا کے سوا کسی اور پر مت ظاہر کرو۔ (حضرت بشر حافیؒ)

— خدا جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

— میری امت کے فتنہ و فساد میں مبتلا ہو جانے کے وقت جو شخص

میری پیروی کرے گا۔ اس کے لیے سو شہیدوں کا ثواب ہے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

— سچے تاجر پر جنت کے دروازے بند نہیں کیے جائیں گے۔ (ارشاد نبوی ﷺ)

— تقدیر پر رضامندی غم کو مٹا دیتی ہے۔ (حضرت علیؓ)

— تفرقہ سے دوری اختیار کر ورنہ شیطان تم پر غالب آ جائے گا۔ (حضرت علیؓ)

— جو باتیں تم لوگوں کے سامنے نہیں کہہ سکتے لوگوں کے پیچھے بھی نہ کہو۔ (حضرت علیؓ)

— اپنے نصیب سے آنکھیں چرا لینا محرومی و بدنصیبی ہے۔ (امام حسینؓ) خاموشی علم و حکمت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ (امام رضا)

— اہل زمین پر تم رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔ (حضور ﷺ)

— تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (حضور ﷺ)

— جو عہد پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ (حضور ﷺ)

— ہر بیماری کی دوا ہے اور گناہوں کی دوا استغفار یعنی مغفرت طلب کرنا ہے۔ (حضور ﷺ)

— علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ (حضور ﷺ)

— جلد بازی بہت بڑی شے ہے لیکن پانچ چیزوں میں اچھی ہے۔

۱-مہمان کے سامنے کھانا رکھنے میں۔ ۲-بالغ لڑکی کا نکاح کرانے میں۔ ۳-میت کی تجہیز و تکفین میں۔ ۴-قرض ادا کرنے میں۔ ۵-گناہ سے توبہ کرنے میں۔ (حضرت حاتم اصمؒ)

— کسی کا دل مت دکھاؤ کیونکہ تمہارا بھی کوئی دل دکھا سکتا ہے۔ (لیوٹا)

— کردار انسان کا آئینہ ہے۔ (لیوٹا)

— ایمان طاقت اور زندگی ہے۔ (لیوٹا)

— بری کتابیں ایسا زہر ہے جو جسم کو نہیں روح کو مار دیتی ہیں۔ (لیوٹا)

— اعتماد ہی زندگی کی متحرک قوت ہے۔ (لیوٹا)

— زندگی کا اصل مقصد خدائی حکومت کا قیام ہے۔ یہ صرف دیانت اور سچائی کے اختیار کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ (لیوٹا)

— مشکل ایک ایسا عذر ہے جسے تاریخ کبھی تسلیم نہیں کرتی۔ (ڈاکٹر سموئیل)

— غصہ انسان کا سب سے بڑا بوجھ ہے۔ (امام مالک)

— بہترین بخشش وہ ہے جو سوال کرنے سے پہلے دی جائے۔ (حضور ﷺ)

— جس کی دو چیزیں حاصل ہوں وہ بڑا خوش نصیب ہے ایک شکر گزار زبان دوسری نیک بیوی۔ (حضور ﷺ)

— کام، کام اور صرف کام۔ (قائد اعظم)

— عورت کا شوہر کی خدمت کرنا، صدقہ و خیرات کرنے کے برابر ہے۔ (حضور ﷺ)

— عورتوں کے معاملہ میں خدا سے ڈرو۔ تمہارا ان پر اور ان کا تم پر حق ہے۔ (حضور ﷺ)

— جب تمہارا اقرابت دار تم سے بے پرواہ ہو جائیں تو تم ان سے برابر اچھا سلوک کرتے رہو۔ (حضور ﷺ)

— والدین کی اطاعت اور فرمانبرداری سعادت کی نشانی ہے۔ (حضور ﷺ)

— اس دن پر رویا کرو جو نیکی کے بغیر گزر جائے۔ (حضور ﷺ)

— مصیبت کو چھپائے رکھنا بہادری ہے۔ (حضور ﷺ)

— نیک بنو نیکی پھیلاؤ۔ (حضور ﷺ)

— ماں کی دعا میری زندگی کی کامیابی ہے۔ (ہٹلر)

— ماں کی محبت پھول سے زیادہ تر و تازہ اور لطیف ہے۔ (جارج واشنگٹن)

— دین اسلام سب نیکیوں کا نچوڑ ہے۔ (حسن بصریؒ)

— حکمت سے خالی بات آفت ہے حکمت سے خالی خاموشی غفلت ہے حکمت سے خالی نظر ذلت ہے۔ (حسن بصریؒ)

— دنیا میں تمہارے نفس سے زیادہ ایسا کوئی سرکش جانور نہیں جو سخت ترین لگام کے لائق ہو۔ (حضرت حسن بصریؒ)

— دنیا کا عذاب یہ ہے کہ تیرا دل مردہ ہو جائے۔ (حسن بصریؒ)

— مصیبت یا خوشی کے وقت ناحق بات سے بچو اور حق بات پر ڈٹے رہو۔ (حسن بصریؒ)

— جنت کے مقابلے میں بڑی سے بڑی نعمت حقیر ہے اور دوزخ کے مقابلے میں بڑی سے بڑی مصیبت آسان اور قابل برداشت ہے۔ (حسن بصریؒ)

— دانا بولنے سے پہلے سوچتا ہے اور بے وقوف بولنے کے بعد۔ (حسن بصریؒ)

— جھوٹا شخص سب سے زیادہ اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔ (حسن بصریؒ)

— دنیا کو اپنی سواری جانو۔ اگر تم اس پر سوار رہے تو یہ تمہیں منزل تک لے جائے گی اور اگر تم نے اسے خود پر سوار کر لیا تو تمہارے لیے ذلت و ہلاکت ہے۔ (حسن بصریؒ)

— جو کچھ تم اپنے اور اپنے والدین اور بیوی بچوں کے کھانے پینے میں خرچ کرتے ہو تمہیں اس کا حساب دینا ہو گا لیکن جو کچھ تم مہمانوں اور دوستوں کے لیے کھانے پینے کے لیے خرچ کرتے ہو۔ اس کا حساب نہ ہو گا۔ (حسنؒ بصریؒ)

— جب گناہ کا ارادہ کرو تو خدا کی بادشاہت سے باہر نکل جاؤ۔ (حضرت ابراہیم ادھمؒ)

— دعا روح اور آرزو کی ہم آہنگی کا نام ہے۔ (خلیل جبران)

— جو علم کو دنیا کمانے کے لیے حاصل کرتا ہے۔ علم اس کے قلب میں

جگہ نہیں پاتا۔ (امام ابو حنیفہ)

— نفس کو کسی ایسے کام میں مشغول رکھو ورنہ نفس ایسے کاموں میں لگا دے گا جو نہ کرنے کے قابل ہوں گے۔ (حضرت علیؓ)

— گلاب کو خواہ کسی نام سے بھی پکارا جائے اس کی خوشبو میں فرق نہیں آئے گا۔ (قائداعظم)

— حرص و طمع کی وجہ سے اپنی زندگی کے بہترین دن ضائع نہ کرو۔ (سقراط)

— جس نے جھوٹی قسم کھائی اس نے اپنے گھر کو ویران کیا۔ (حضرت علیؓ)

— کشادہ روی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔ (حضرت علیؓ)

— جس کا غصہ زیادہ ہے اس کے دوست کم ہیں۔ (حضرت عثمانؓ)

— گناہ کسی نہ کسی طریقے سے دل کو بے چین رکھتا ہے۔ (حضرت عثمان غنیؓ)

— احمق کی دوستی سے عقلمند کی دشمنی بہتر ہے۔ (حضرت علیؓ)

— اگر تم یہ چاہتے ہو کہ مرنے کے بعد بھی لوگ تمہیں نہ بھولیں تو کچھ ایسی باتیں سیکھو جو پڑھی جائیں یا ایسا کام کرو جو لکھے جانے کے قابل ہو۔ (فرینکلن)

— میں تو خوش رہتا ہوں کیونکہ کسی سے کچھ مانگتا نہیں۔ (آئن سٹائن)

— حسن دیکھنے والے کی نگاہ میں ہوتا ہے۔ (موضوعی)

— حسن خلق یہ ہے کہ خلقت کو رنج نہ پہنچاؤ اور ان کا رنج اٹھاؤ اور اس معاملے میں بدلے کا خیال نہ ہو۔ (حضرت سری سقطیؒ)

— ہر فعل قول کے مطابق کرو کیونکہ اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو کہتے کچھ ہیں اور کرتے کچھ ہیں۔ (سقطیؒ)

— جس نعمت کی قدر نہ کی جائے وہ ختم ہو جاتی ہے۔ (سقطیؒ)

— انسان کی سب سے بڑی طاقت یہ ہے کہ وہ اپنے نفس پر غالب آ جائے۔ (سقطیؒ)

— جسم کی صحت تھوڑا کھانے میں اور روح کی صحت تھوڑے گناہ کرنے میں ہے۔ (حضرت ذوالنون مصریؒ)

— جس دل میں اللہ کا ڈر ہے اس میں کسی کا ڈر نہیں ہو سکتا۔ (ذوالنون مصری)

— جو چیز خدا سے غافل کر دے دنیا ہے۔ (مصریؒ)

— جس شخص نے اپنی زبان کی حفاظت کی وہ ہر برائی سے محفوظ رہا۔ (مصریؒ)

— خوراک سے پر معدے میں حکمت کی بات نہیں آ سکتی۔ (مصریؒ)

— جو وقت گزر گیا اس پر مت پچھتاؤ۔ جو وقت آنے والا ہے اس کا اندیشہ نہ کرو جو وقت موجود ہے اس کی قدر اور حفاظت کرو۔ (مصریؒ)

— بیمار دل کی چار علامتیں ہیں۔

۱— اطاعت میں حلاوت محسوس نہ کرنا۔

۲- اس میں خوف خدا نہ رہے۔

۳- دنیا کی چیزوں کو عبرت کی نگاہ سے نہ دیکھے۔

۴- جو علم سے اسے سمجھے نہیں۔ (مصریؒ)

— ظالم لوگ ابھی تک وہ زنجیریں تلاش نہ کر سکے جو دماغوں کو جکڑ سکیں۔ (کولٹن)

— اچھی بات خواہ کہیں سے بھی ملے۔ پلے باندھ لو کیونکہ جب کسی موتی کی قیمت معلوم کی جاتی ہے تو کوئی یہ نہیں دیکھتا کہ اسے سمندر کی تہہ سے پانے والا کون ہے۔ (سقراط)

— انسان پہاڑ سے گر کر اٹھ سکتا ہے۔ لیکن نظروں سے گر کر دوبارہ اٹھ نہیں سکتا۔ (شیکسپیئر)

— تم میں سب سے اچھا وہ ہے جو اہل خانہ کے حق میں اچھا ہے۔ (حضور علیہ ﷺ)

— شرک کے بعد سب سے بڑا جرم والدین کی سرکشی ہے۔ (حضور علیہ ﷺ)

— نماز کے بعد سب سے اچھا کام والدین کی اطاعت ہے۔ (حضور علیہ ﷺ)

— کوئی گناہ کسی کی رضامندی سے حلال نہیں۔ (بلخیؒ)

— کافر ہمسائے کا حق بھی تم پر ہے۔ (حضور علیہ ﷺ)

— غصے کی حالت میں انصاف کرنا مشکل ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— ملنے ملانے سے پیار بڑھتا ہے۔ (حضور علیہ ﷺ)

— ایک دوسرے سے محبت بڑھانا چاہتے ہو تو ایک دوسرے کو تحائف

دیا کرو۔ (حضور ﷺ)

— جانور اپنے مالک کو پہچانتا ہے لیکن انسان اپنے رب کو نہیں پہچانتا۔ (حضرت عثمانؓ)

— راحت، نفس کی خواہشات سے بچنے کا نام ہے۔ (حضرت یوسف الساطؒ)

— میرے پاس تین سواریاں ہیں۔

۱— مصیبت و بلا کے وقت صبر و شکر کی سواری پر سوار ہوتا ہوں۔

۲— اطاعت کے وقت اخلاص کی سواری پر سوار ہوتا ہوں۔

۳— گناہ سرزد ہو جائے تو توبہ کی سواری کو کام میں لاتا ہوں۔ (ابراہیم ادھمؒ)

— خدا! تمہاری دعائیں اس لیے قبول نہیں کرتا کہ

۱— تم خدا کو مانتے ہو مگر عبادت نہیں کرتے۔

۲— رسول کو مانتے ہو مگر اس کی پیروی نہیں کرتے۔

۳— قرآن پاک پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

۴— اللہ کی عطا کردہ نعمتیں کھاتے ہو مگر اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔ (ابراہیم ادھمؒ)

— پہلی عبادت خلوت اور طلب علم ہے بعد میں اس پر عمل اور آخرت میں اس کی اشاعت ہے۔ (امام سفیان ثوری)

— بیمار کی تیمار داری اور نادار کی مدد لازم ہے۔ (ثوری)

— جو اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دے وہ تکبر ہے۔ (ثوری)

— حرام مال کا صدقہ دینا، پلید کپڑے کو خون سے دھونے کے مترادف ہے۔ (ثوری)

— بدترین عالم وہ ہے جو بادشاہ کے ساتھ اٹھے بیٹھے اور اسے علم نہ سکھائے۔ (ثوری)

— تین عمل ایسے ہیں جو انسان کی موت کے بعد بھی جاری رہتے ہیں۔

۱- صدقہ جاریہ۔

۲- وہ علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں۔

۳- نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔ (حضور ﷺ)

— وہ ذلیل ہوا جس نے بڑھاپے میں والدین کو پایا اور ان کی خدمت کر کے جنت نہ حاصل کی۔ (حضور ﷺ)

— میت کے پیچھے تین چیزیں چلتی ہیں۔ دو لوٹ جاتی ہیں اور ایک رہ جاتی ہے۔ اس کے پیچھے اس کے گھر والے اس کا مال اور اس کا عمل چلتے ہیں گھر والے اور مال لوٹ آتے ہیں۔ مگر عمل ساتھ رہ جاتا ہے۔ (حضور ﷺ)

— آدمی جھوٹا ہونے کے لیے کافی ہے کہ سنی سنائی بات بغیر تحقیق کے آگے بیان کر دے۔ (حضور ﷺ)

— دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت۔ (حضور ﷺ)

— ہر گناہ کی توبہ ہے مگر بداخلاقی کی نہیں۔ (حضور ﷺ)

— شرک کے بعد بدترین گناہ مخلوق خدا کو تکلیف پہنچانا ہے اور ایمان

کے بعد افضل ترین نیکی مخلوق خدا کو راحت پہنچانا ہے۔
(حضور ﷺ)

— دنیا کی محبت ہر خطا کی جڑ ہے۔ (حضور ﷺ)

— انصاف کی بات ظالم بادشاہ کے سامنے کہنا بہت بڑا جہاد ہے۔
(حضور ﷺ)

— صبر ایمان سے ایسے ملا ہوا ہے جیسے سر سے جسم ملا ہوا ہے اور صبر ایمان کی روشنی ہے۔ (حضور ﷺ)

— محبت تعلیم و تربیت سے نہیں بلکہ عطائے حق سے حاصل ہوتی ہے۔
(شیخ معروفؒ)

— دوسرے کی حاجت دیکھ کر بغیر اس کے سوال کے اس کی مدد کرو۔
(شیخ معروفؒ)

— عیش ایسی بلا ہے جس سے لوگوں کو بھاگنا چاہئے (شیخ معروفؒ)

— مصائب دنیا کی دوا خلق سے دور رہنا ہے۔ (شیخ معروفؒ)

— درویشی یہ ہے کہ کسی چیز کی طمع نہ کرے۔ جب کوئی طلب لائے تو منع نہ کرے اور جب لے لے تو جمع نہ کرے۔ (شیخ معروفؒ)

— خدا کی فرمانبرداری کے بغیر اس کی رحمت کا امید وار ہونا جہالت اور حماقت ہے اور بغیر سنت رسول کی پیروی کے شفاعت کی امید فریب ہے۔ (شیخ معروفؒ)

— انسان کی زبان دل کی ترجمان اور چہرہ دل کا آئینہ ہے۔ (سقطیؒ)

— امیر ہمسایوں، بد خلق عالموں اور بازاری قاریوں سے دور رہو۔

(سقطیؒ)

— دوسرے بھائیوں کے غم میں برابر شریک رہو اور ان کا غم دیکھ کر خوش مت ہو۔ (سری سقطیؒ)

— مرد وہ ہے جس کا کردار اس کی گفتگو کے مطابق ہو۔ (سقطیؒ)

— کاش سب لوگوں کا دکھ مجھے مل جائے اور باقی سب خوش رہیں۔ (سقطیؒ)

— عورتوں کو سونے کی سرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر دیا ہے۔ (حضرت ابو بکرؓ)

— دولت مندی دینوی اسباب کی کثرت میں نہیں۔ بلکہ قناعت میں ہے۔ (حضور علیہ ﷺ)

— خدا کے نزدیک سب سے برا وہ ہے جس کی بد زبانی کے باعث لوگ اس سے ملنا چھوڑ دیں۔ (حضور علیہ ﷺ)

— جو مسلمان عیب پوشی کرتا ہے۔ قیامت کے دن خدا اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ (حضور علیہ ﷺ)

— اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (حضور علیہ ﷺ)

— تمہارے پاس دشمن کا قاصد آئے تو اس کی عزت کرو۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— شرم مردوں کے لئے خوب اور عورتوں کے لئے خوب تر ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— وہ خدا سے زیادہ نزدیک ہے جو سلام میں پہل کرے۔

(حضور ﷺ)

- خوش بخت وہ ہے جو رزق حلال طلب کرے اور علما کی صحبت سے فائدہ اٹھائے۔ (حضور ﷺ)
- کھانے میں عیب نہ نکالو۔ ناپسند ہو تو نہ کھاؤ۔ (حضور ﷺ)
- ظالم کو معاف نہ کرو کیونکہ یہ مظلوموں پر ظلم کرتا ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ)
- دولت مند پر حسد نہ کرو کیونکہ دولت کی لذتیں فانی اور عارضی ہیں۔ (حضور ﷺ)
- یقین سے دل مطمئن ہوتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- انسان کی بہترین رفیق اور مونس کتابیں ہیں۔ (ایمرسن)
- کامیابی کا سبب سے بڑا راز خود اعتمادی ہے۔ (ایمرسن)
- اچھی صحت انسان کی اولین عظیم دوست ہے۔ (ایمرسن)
- خیال سے زیادہ مضبوط چیز پوری کائنات میں نہیں ہے۔ (ایمرسن)
- جو آدمی ارادہ کرے۔ اس کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں ہے۔ (ایمرسن)
- ہر نیک آدمی اپنی جگہ خود بنا لیتا ہے۔ (ایمرسن)
- صحت مند جسم سب سے بڑی دولت ہے۔ (ایمرسن)
- عقل کی حد تو ہو سکتی ہے لیکن بے عقلی کی نہیں۔ (ایمرسن)
- خوبصورتی کو اپنے اندر تلاش کرو۔ یہ تمہیں اور کہیں نہیں ملے گی۔ (ایمرسن)

اقوالِ حضرت علی

- دین کی جڑ ادائے امانت اور وفائے عہد ہے۔
- عارف وہ ہے جس نے اپنے نفس کو پہچانا اور اسے تمام خواہشوں سے آزاد کر دیا۔
- گھر میں غصے ہونا گویا اسے ویران کرنا ہے۔
- کمینے کی پہچان یہ ہے کہ جب اسے مرتبہ ملتا ہے تو اس کے حالات بگڑ جاتے ہیں۔
- وعظِ بے عمل ایسا ہے جیسے کمانِ بے تیر۔
- شریف جب مال دار ہو تو لوگوں کی حاجت براری کرتا ہے اور جب تنگ دست ہو تو اپنے اخراجات میں کمی کر لیتا ہے مگر کسی سے سوال نہیں کرتا۔
- نیک عمل کمانا آخرت کی تجارت ہے۔
- آدمی اپنی بات سے وزن کیا جاتا ہے اور اپنے فعل سے قیمت پاتا ہے۔
- یادِ الٰہی سے دل میں نور پیدا ہوتا ہے اور اس کی رحمت نازل ہوتی ہے۔
- شریف کو جب قدرت ہو تو درگزر کرتا ہے اور جب اس سے سوال کیا جائے تو حاجت روائی کرتا ہے۔

- بے قراری تقدیر الٰہی کو نہیں مٹاتی، لیکن اجر و ثواب کو گھٹا دیتی ہے۔
- حرص سے کچھ روزی زیادہ نہیں ہو جاتی، مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔
- حرص سے کچھ روزی زیادہ نہیں ہو جاتی، مگر آدمی کی قدر گھٹ جاتی ہے۔
- عورت سراپا شر اور خرابی ہے اور اس سے بھی بڑھ کر یہ خرابی ہے کہ عورت کے بغیر گزارہ نہیں۔
- مومن دنیا کے کاروبار مختصر اور آخرت کی فکر زیادہ رکھتا ہے، اکثر خاموش رہتا اور خالص اللہ تعالیٰ کے لئے عمل کرتا ہے۔
- خوف اس کا نام ہے کہ آدمی اپنے نفس کو گناہوں اور خدا تعالیٰ کی نافرمانیوں سے روکے رکھے۔
- شرافت اپنی بلند ہمتی سے حاصل ہوتی ہے، نہ کہ باپ دادا کی بوسیدہ ہڈیوں پر فخر کرنے سے۔
- عارفانِ خدا سب لوگوں سے زیادہ شریف النفس، سب سے زیادہ صابر، بہت جلد معاف کرنے والے اور نہایت وسیع اخلاق ہوتے ہیں۔
- پرہیزگاری شبہ کی چیزوں سے بچنے اور تقویٰ گناہوں سے پرہیز کا نام ہے۔
- ادب انسان کے اندر ایک درخت کی مثل ہے جس کی جڑ عقل ہے۔
- سرور نفس کی وہ کیفیت ہے جو نشاطِ قلب سے پیدا ہوتی ہے۔

- سمجھ دار وہ ہے جو تجربوں سے مضبوط اور مصیبتوں کے پیش آنے سے درست ہو جائے۔
- ایمان ایک درخت ہے جس کی جڑ یقین، شاخیں پرہیزگاری، پھول حیا اور پھل سخاوت ہے۔
- آنکھوں کا بیدار رکھنا مگر دل کا غافل ہونا کچھ مفید نہیں۔
- آدمی کی قدر اس کے دو چھوٹے اعضاء یعنی دل اور زبان سے ہوتی ہے۔ اگر بات کرے تو زبان کے زور سے اور اگر میدانِ جنگ میں آئے تو بہادری سے۔
- آدمی کی قدر اس کی عقل مندی سے ہے نہ کہ اس کی ظاہری صورت سے۔
- سچائی دین کا لباس اور زہد یقین کا ثمرہ ہے۔
- توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق الٰہی سب سے عمدہ اور اوّلین نعمت اور ذکر محبت الٰہی کی کنجی ہے۔
- مال نفسانی خواہشوں کا مادہ اور جڑ اور دنیا آفتوں اور بلاؤں کا گھر ہے۔
- خدا تعالیٰ کی نافرمانی گندے اور ناپاک لوگوں کا عمل ہے۔
- عقل مند وہ ہے جو اپنی امیدوں کو کم کرے اور شریف وہ ہے جس کی خصلتیں بزرگ اور اچھی ہوں۔
- طمع اور لالچ ہمیشہ کی غلامی اور ستھرا پن پاک دامنی کی نشانی ہے۔
- قناعت ایسی تلوار ہے جو کبھی کند نہیں ہوتی۔

- ادب نہایت اچھی خصلت اور مردانگی خسیس کاموں سے پرہیز کا نام ہے۔
- بخل سے کبھی سخا نہیں اور علم کی انتہا نہیں۔
- معافی دینا نہایت اچھا احسان ہے اور احسان انسان کو غلام بنا لیتا ہے۔
- تقویٰ ان لوگوں کے لئے ایک مضبوط قلعہ ہے جو اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

دوست وہ ہے جو غائبانہ طور پر دوستانہ معاملہ کرے۔

- سخی تھوڑی نعمت بھی حاصل ہونے پر شکر گزار رہتا ہے اور بخیل بہت سا مال ملنے پر بھی ناشکری کرتا ہے۔
- کمینہ آدمی اپنے وارثوں کے لئے مال و دولت جمع کرتا ہے۔
- فرصتیں بادل کی مثل گزر رہی ہیں۔
- کام کی درستی سوچ بچار کا نتیجہ ہے اور غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔
- دین ایک پیڑ ہے جس کا میوہ تسلیم و رضا ہے۔
- مصائب تمام مخلوق میں بٹے ہوئے ہیں یعنی کوئی کسی مصیبت میں مبتلا اور کوئی کسی رنج و بلا میں گرفتار ہے۔
- مومن غلطی بہت کم اور عمل صالح زیادہ کرتا ہے۔
- گناہ پر اصرار کرنا بہت بڑا گناہ اور جلدی عذاب آنے کا باعث ہے۔

- کمینہ اگر کسی کو کچھ دے بیٹھے تو اس کا دشمن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا اسے کچھ دے تو اس کا انکار اور کفران کرتا ہے۔
- جھگڑے میں بہت سی فضول باتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔
- مصیبت میں گھبرانا کمال درجے کی مصیبت ہے۔
- حسد ہمیشہ حسرت میں رہنے کی حالت اور حرص برائی کی بنیاد ہے۔
- سخاوت ایک قسم کی سعادت مندی اور لالچ ایک طرح کی ذلت ہے۔
- قناعت بہت اچھی پاک دامنی اور کرم حُسنِ خلق ہے۔
- مومن دولت مندی میں بھی گناہوں سے بچتا اور دنیا کی آلائشوں سے صاف ستھرا رہتا ہے۔
- کرم مال خرچ کرنے اور وعدہ پورا کرنے کا نام ہے۔
- قانع ان آفات سے نجات پاتا ہے جو لالچی کو پیش آتی ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سے نزدیکی اس کی بارگاہ میں سوال کرنے سے اور لوگوں سے نزدیکی ترکِ سوال سے ہو جاتی ہے۔
- بدطینت اپنے خیر خواہ سے بھی دغا کر جاتا ہے۔
- علم جسے عطا ہوا ہو اس کے لئے نہایت بہترین شرافت کا باعث ہے۔
- پاک دامنی نفس کو گناہوں سے محفوظ اور رذیل باتوں سے پاک و صاف رکھتی ہے۔
- دنیا مصیبتوں سے پُر ہے اور ناگہانی حوادث اور تکالیف پیش کرتی

رہتی ہیں۔

- کم ظرف کی یہ عادت ہے کہ اگر اس سے کسی کے ساتھ نیک سلوک ہو جائے تو اس کو اپنا قرض خیال کرتا ہے اور ہمیشہ اس کو واپس لینے کی خواہش رکھتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمت کی شکر گزاری پہلی نعمت کا بدلہ اور آئندہ نعمتوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔
- علم پر عمل کرنا کمال نعمت ہے اور معرفت الٰہی انتہائی مقصود ہے۔
- صفات فضیلت سے بے خبر رہنا نہایت برا اور قبیح عمل ہے۔
- دین میں بیدار مغزی جسے نصیب ہو وہ سعید ہے۔
- مومن کی یہ نشانی ہے کہ اگر کوئی اسے نصیحت کرے تو مان جاتا ہے اور جب کوئی عبرت دلائے تو عبرت پذیر ہو جاتا ہے۔

علم مومن کا دوست، عقل اس کی وزیر، صبر اس کی سپاہ اور عمل اس کا منتظم ہے۔

- بزرگی اس کا نام ہے کہ انسان جود و کرم اور وفائے عہد کے زیور سے آراستہ ہو۔
- مومن لوگ دنیا دے کر دین محفوظ رکھتے ہیں اور بدکار دین بیچ کر دنیا کی حفاظت کرتے ہیں۔
- جواں مردی اس کا نام ہے کہ انسان لوگوں پر اپنا مال و دولت خرچ کرے اور انہیں کسی قسم کی ایذا نہ دے۔
- علم آدمی کا مددگار ہوتا ہے اور حکمت حق کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔

- وعدہ کو پورا کرنا بزرگی کی علامت ہے اور خالص دوستی برکت کا باعث ہے۔
- کسی کے احسان کا مکافات کرنا گویا اس کی منت سے آزاد ہونا ہے۔
- خدا تعالیٰ کی عبادت ایک بڑی کامیابی ہے۔
- ظلم ایک بہت بڑا عیب ہے اور یہ خدا تعالیٰ کی صریحاً نافرمانی ہے۔
- قابل محبت بہت کم لوگ ہوتے ہیں۔
- حیا ایک اچھی صفت ہے اور علم ایک کامل رہنما۔
- آرزوئیں انسان کو دھوکے میں ڈالتی رہتی ہیں۔
- شکر نعمت واجب ہے اور خاموش رہنا نجات کا باعث۔
- مال و دولت کا قیامت میں حساب ہوگا جبکہ ایمان نجات کا ذریعہ ہے۔
- مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ ہر لحظہ اللہ تعالیٰ کو دل میں یاد کرتا رہتا ہے۔ آخرت کے مسئلہ کے لئے فکرمند، نعمتوں پر شکرگزار اور تکلیف کے لمحات میں صابر ہوتا ہے۔
- سچائی نجات دیتی ہے اور جھوٹ ہلاکت کی طرف لے جاتا ہے۔
- انسان کی زینت عقل سے ہے، اس کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق اور اس کے کام اس کے دل کے مطابق ہوتے ہیں۔
- علم کا فائدہ عمل ہے اور خواہش نفس عقل کی دشمن ہے۔
- صدقہ اعلیٰ درجہ کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہے۔

- سخاوت دوستی کا بیج ڈالتی ہے اور حسد نہایت برا مرض ہے۔
- میانہ روی تھوڑے مال کو بڑھا دیتی اور فضول خرچی بہت سے مال کو بھی فنا کر دیتی ہے۔
- زمانے کی دو حالتیں ہیں، کبھی کوئی چیز چھین لیتا ہے اور کبھی کوئی چیز دے دیتا ہے۔
- جو چیز چھین لے وہ لوٹ کر نہیں آتی اور جو دے اس کے لئے بقا نہیں۔
- علم کے بغیر عبادت کرنے والے کی مثال ایسی ہے، جیسے خراس کا جانور کہ گھوم گھوم کر آتا اور اسی جگہ رہتا ہے۔
- حسد ایک لاعلاج بیماری ہے جو حاسد یا محسود کی موت تک دور نہیں ہوتی۔
- لمبی آرزوئیں بے وقوفوں کا سرمایہ اور دراز اُمیدیں احمقوں کا بہلاوا ہیں۔
- برائی گناہوں کی کھینچنے والی اور بخل ہر طرح کی برائیوں کو جمع کرنے والا ہے۔
- تنہائی عابدوں کے لئے آرام سکون کا موجب ہوتی ہے۔
- سخاوت کا ثمرہ دوستی اور بخل کا نتیجہ بغض اور دشمنی ہے۔
- خدا تعالیٰ کی نافرمانی قبولیت دعا میں مانع ہے۔
- اخلاص پر ہی عبادت کا دارومدار ہے۔
- اخلاص یقین کا ثمرہ اور ایمان کا اعلیٰ درجہ ہے۔

- اعمال نیت کا پھل اور عذاب و سزا برائیوں کا ثمرہ ہیں۔
- صبر وہ سواری ہے جو کبھی ٹھوکر نہیں کھاتی۔
- توبہ دلوں کو پاک کرتی اور گناہوں کو دھو ڈالتی ہے۔
- خود بینی ایک بہت بڑی غلطی اور عقل پر آفت ہے۔
- مومن کی عادت ہے کہ اگر کسی سے کچھ مانگتا بھی ہے تو زیادہ دق نہیں کرتا اور اقبال و ادبار اس کی نظر میں برابر ہیں۔
- مومن حیادار، سخی، پرہیزگار اور یقین کامل رکھنے والا ہوتا ہے۔
- موجودہ مال و دولت خرچ کرنے میں بخل کرنا گویا اپنے معبود اور روزی رساں کے ساتھ بدظنی کرنا ہے۔
- نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی جبکہ برائی پر بدکار کو سزا اور رسوائی مل کر رہتی ہے۔
- وفاداری امانت کی بہن اور بھائی بندی کی زینت ہے۔
- صبر ایمان کا بہت اچھا لباس اور انسان کی نہایت عمدہ خصلت ہے۔
- موت تمہارے سائے سے بھی زیادہ تم سے ملی ہوئی اور تمہاری جانوں پر اسے پوری قدرت حاصل ہے۔
- تکبر ایک ہلاک کرنے والی خصلت ہے، جو اسے اختیار کرتا ہے وہ سیدھی راہ سے بھٹک جاتا ہے۔
- مال خرچ کرنے سے گھٹتا مگر علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے
- بردباری غصے کی آگ بجھاتی ہے اور طبع کی تیزی اس کے شعلے کو بھڑکاتی ہے۔

- بدکاری ایک کمزور بنیاد قلعہ ہے۔ جو اس کے اندر ہوں ان کی حفاظت اور جو اس کی پناہ لیں ان کا بچاؤ نہیں کر سکتا۔
- دنیا میں دو قسم کے لوگ ہیں، ایک طالب دوسرے مطلوب۔ جو انسان دنیا کا طلب گار ہو موت اس کی تلاش میں رہتی ہے اور جو آخرت کا طلب گار ہو دنیا اس کی طلب میں رہتی ہے۔
- ذلت و خواری و بدبختی، حرص اور طمع سے وابستہ ہیں۔
- بے کاری انسان کو ذلیل کرتی اور اس کے چہرے کی رونق کو گھٹاتی اور رزق کی برکت کو مٹاتی ہے۔
- لوگ دو طرح کے ہیں ایک سخی مگر ان کے ہاتھ میں پیسہ نہیں ہوتا، دوسرے مال دار، مگر وہ کسی کی حاجت روائی نہیں کرتے۔
- زیادہ حرص گندے اور ناپاک لوگوں کی عادت ہے۔
- برائی غضبِ الٰہی کو اُبھارتی ہے۔
- فکر سے حکمت پیدا ہوتی ہے اور عبرت پکڑنے سے عصمت حاصل ہوتی ہے۔
- برائی کو احسان نابود کر دیتا اور کفر کو ایمان مٹا دیتا ہے جب کہ ایمان سب سے اعلیٰ مقصود ہے۔
- گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کر دیتا ہے۔
- وعظ شفا دینے والی نصیحت اور توفیق الٰہی نہایت اچھی فضیلت ہے۔
- نرم طبع مومن کی رفیق اور تواضع بہت اچھا دوست ہے۔

- عمل میں اگر اخلاص نہیں تو وہ خاک وغبار ہے۔
- بردباری وہ چیز ہے کہ مومن کے تمام کام اس سے وابستہ ہیں اور جنت ایسے لوگوں کی جزا ہے جو مومن اور محسن ہیں۔
- مال جب تک تیرے ہاتھ سے علیحدہ نہ ہو، اس سے کوئی نفع" حاصل نہیں ہوتا۔
- شہوت ایک گمراہ کرنے والی چیز اور اولادِ بد ایک طرح کے دشمن ہیں۔
- صدقہ بہت اچھا نفع اور علم کا حصول ایک اعلیٰ درجہ کا حُسن ہے۔
- دنیا کا گھاٹ کسی پینے والے کے لئے صفا نہیں اور کسی کے ساتھ اسے وفا نہیں۔
- پورا عالم وہ ہے جو علم سے کبھی سیر نہ ہو اور نہ اس سے اپنی سیری ظاہر کرے۔
- نرمی طبع نیک کرداری کی علامت اور عقل مندی کی نشانی ہے۔
- حماقت ایک ایسی بیماری ہے جس کا کوئی علاج نہیں اور ایسا مرض ہے جو کبھی اچھا نہیں ہوتا۔
- نصیب ایک ایسی چیز ہے کہ جو اس کو طلب نہ کرے اس کو بھی مل جاتی ہے۔
- مومن وہ ہے جو ان لوگوں سے بھی انصاف سے برتاؤ کرے جو اس سے انصاف نہ کریں۔
- اپنے ماتحتوں کے ساتھ نرمی سے برتاؤ کرنا شرافت کی نشانی ہے۔

- عمل سے قبل تدبیر اور سوچ کرنا ندامت سے بچاتا ہے۔
- مال و اسباب فتنوں کا سبب، حوادث کا ذریعہ، تکلیف کا باعث اور رنج و مصیبت کی سواری ہے۔
- دنیا کے لوگ دو قسم کے ہیں، ایک وہ جو دنیا کے طالب ہیں مگر ان کو ملتی نہیں اور دوسرے وہ جن کو ملی ہے مگر وہ بس نہیں کرتے۔
- دل میں کھوٹ رکھنے سے عیب اور برائی پروان چڑھتے ہیں۔
- اپنے نفس کے عیبوں کی اصلاح میں مصروف ہونا عار سے بچنا اور اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول ہونا عذابِ دوزخ سے نجات دلاتا ہے۔
- صدقہ خیرات برائی کی جگہوں سے بچاتا ہے۔
- احسان ایک ذخیرہ ہے پس تلاش کرو کہ کس شخص کے پاس چھوڑتے ہو۔
- جھگڑا آدمی کی سفاہت کو ظاہر کرتا ہے اور اس کے حق کو کچھ بڑھاتا نہیں۔
- صبر یقین کے لوازماتِ ضروریہ میں سے ہے۔
- مومن کی یہ نشانی ہے کہ وہ طاعت الٰہی کی بجا آوری میں غرقاب اور گناہوں سے کنارہ کش رہتا ہے۔
- دنیا کے الٹ پلٹ دیکھ کر اس کی طرف مائل ہو جانا بڑی نادانی ہے۔
- ریاکار کا ظاہر خوبصورت اور باطن بیمار اور منافق کی بات بھلی اور اس

کا عمل پوشیدہ بیماری ہوتا ہے۔

- مومن سخی، امین، اپنے نفس پر خوف کرنے والا، غمگین اور سادہ مزاج ہوتا ہے۔
- صبر کی دو اقسام ہیں، ایک مصیبت میں صبر کرنا اور دوسرا اپنے آپ کو حرام کاموں سے روک لینا۔
- عقل مند کی یہ عادت ہے کہ اگر خاموش رہے تو قدرتِ الٰہی میں فکر کرتا ہے اور جب کلام کرے تو خدا کو یاد کرتا ہے اور جب نگاہ اٹھا کر دیکھے تو عبرت حاصل کرتا ہے۔
- کامل مومن وہ ہے جس کی دوستی، دشمنی، کسی سے کام کا مواخذہ غرض سب کام اللہ تعالیٰ کے لئے ہوں۔
- مومن دنیا کی طرف سے عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دنیا کی باتوں کو نہایت ناخوشی سے سنتا ہے۔
- علم مال سے بہتر ہے۔ کیونکہ علم تمہاری حفاظت کرتا ہے جبکہ تم مال کی حفاظت کرتے ہو۔
- عداوت ایک پوشیدہ آگ ہے، جس کو موت یا دشمن پر فتح مندی کے سوا کوئی چیز نہیں بجھا سکتی۔
- کمینے کی شناخت یہ ہے کہ جب اس سے کوئی نرمی کرے تو سختی کرتا ہے اور جب کوئی سختی سے پیش آئے تو ڈھیلا ہو جاتا ہے۔
- مکر و فریب برے لوگوں کی خصلت اور ایثار نیک بندوں کی صفت ہے۔

- جو ضروری اور کارآمد علم ہے، اسے حاصل کرو۔
- مومن اپنے نفس کا امین اور اپنی خواہشوں اور حواس پر غالب ہے۔
- بخل تمام نیک صفات کی دشمن اور سب گندی خصلتوں، برائیوں اور بری عادات کی جامع ہے۔
- زمانہ وہ نظارے پیش کرتا ہے کہ جن کے دیکھنے سے عبرت حاصل ہو۔
- شرافت اس کا نام ہے کہ انسان اپنے کنبے اور متعلقین کے ساتھ نیک سلوک کرے۔
- کام وہ ہوتے ہیں جو تقدیر میں لکھے ہیں۔ تقدیر کے آگے تدبیر کچھ کارگر نہیں ہوتی۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرافت یہ ہے کہ آدمی کے کام اچھے ہوں۔
- زہد پرہیزگاروں کی خصلت ہے اور تقویٰ دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔
- ندامت ایک قسم کی توبہ، ملامت کرنا ایک عذاب اور عہد شکنی ایک طرح کی خیانت ہے۔
- سچائی امانت اور جھوٹ خیانت ہے۔ جبکہ انصاف راحت اور حماقت عیب ہے۔
- پرہیزگاری ایک اچھا ساتھی، زہد ایک فائدہ مند تجارت اور ایمان ایک اچھا سفارشی ہے۔
- خوفِ الٰہی سعادت مندوں کی خصلت ہے اور انصاف پرستی بھلے

لوگوں کی۔
- جہالت آخرت کو خراب کرتی ہے اور ایمان حسد سے بیزار رہتا ہے۔
- صبر مصائب کے مقابلے کے لئے عمدہ امان، شکر نعمتوں کی زینت اور عفو بزرگی کا سبب ہے۔
- نفاق ایمان کو بگاڑتا اور جھوٹ انسان کو عیب لگاتا ہے۔
- یقین شک کو دور کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کے متعلق شک کرنا موجب شرک ہے۔
- یقین زہد کا پھل اور مروت وعہد پورا کرنے کا نام ہے۔
- ملامت کرنا مار پیٹ سے زیادہ سخت سزا ہے۔
- ثواب اللہ تعالیٰ کے نزدیک مصیبت کے اندازے پر ہے۔
- حرص تمام برائیوں کی بنیاد ہے اور رذائل کی طرف اُترنا آسان مگر ہلاکت کا باعث ہے۔
- برادرانِ دینی کی دوستی نہایت دیرپا اور سچے دوست مدد کا سامان ہوتے ہیں۔
- لمبی آس رکھنے والے کی کوئی انتہا نہیں اور بدکار سے کبھی پرہیزگاری نہیں ہوسکتی۔
- فضول امیدیں باندھنا چشم بصیرت کو اندھا کر دیتا ہے۔
- چغل خوری ایک ایسا قصور ہے جو کبھی فراموش نہیں ہوتا اور یہ ظلم و برائی ہے جو مظلوم کو کبھی نہیں بھولتی۔
- مصیبتوں پر صبر کرنا اللہ تعالیٰ کی نہایت بڑی بخشش ہے۔

- جو شخص دیدہ دانستہ گناہ کرے وہ معافی کا مستحق نہیں۔
- حاسد گو بظاہر تندرست نظر آتا ہے لیکن وہ ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔
- عقل مند نیک اعمال میں کوشاں رہتا ہے اور امیدیں چھوٹی باندھتا ہے جبکہ جاہل طویل امیدوں پر بھروسہ رکھتا اور اعمالِ صالح کی کوتاہی کرتا ہے۔
- ٹھیک کام کرنے سے سلامتی، غلط کرنے سے ملامت اور جلدی کرنے سے ندامت ہوتی ہے۔
- شک یقین کو بگاڑتا اور دین کو برباد کر دیتا ہے۔
- وعدے کو پورا کرنا بزرگی کی بات ہے اور خالص دوستی ایک مستحکم رشتہ ہے۔
- وفائے عہد ایک گونہ بخشش ہے اور بخشش ایک بہت بڑی فضیلت کی بات ہے۔
- دل کی خواہشیں پراگندہ خیالات ہیں اور رحمت خداوندی سے ناامیدی مضرت بخشش ہے۔

☆==☆==☆

- وقت ہی سب کچھ ہے میں جنگ ہار سکتا ہوں لیکن وقت ضائع نہیں کرتا۔ (نپولین)
- جو شخص اپنے راز پوشیدہ رکھتا ہے وہ گویا اپنی سلامتی اپنے قبضے میں رکھتا ہے۔ (حضرت عمرؓ)
- خاموشی بے ہودہ گفتگو سے بہتر ہے۔ (ابن خلادن)
- انسانیت، محبت، عمل اور عقل کے بغیر حیوانیت ہے۔ (حکیم بطلیموس)
- میں اچھے کردار کے دوست اور بہترین دماغ کے دشمن منتخب کرتا ہوں۔ (آسکر وائلڈ)
- موجود دور میں انسانیت کا خطرناک دشمن انسان ہے۔ (شیکسپیئر)
- اس دنیا میں اتنی بلند دیواروں والے محلوں میں نہ رہو جس سے تمہاری آواز رک جائے۔ (خلیل جبران)
- کتابیں جوانی میں رہنما، بڑھاپے میں تفریح اور تنہائی میں رفیق ثابت ہوتی ہیں۔ (البیرونی)
- دنیا میں انہی لوگوں کو عزت حاصل ہوتی ہے جنہوں نے استادوں کا احترام کیا۔ (سر سید احمد خان)
- حسن مروت کا وعدہ ہے۔ (ستدوال)
- جس نے میانہ روی اختیار کی اس نے کبھی نقصان نہیں اٹھایا۔ (حضور ﷺ)
- جنگ ایک ایسا دھندہ ہے جس میں انسان باعزت طریقہ سے نہیں

رہ سکتا۔ (سیکیاولی)

— سادگی انسان کا حسن ہے۔ (حضور ﷺ)

— عدل مظلوم کی جنت اور ظالم کی جہنم ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— تعجب ہے اس پر جو دنیا کو فانی جانتا ہے اور پھر اس کی رغبت رکھتا ہے۔ (حضرت عثمان)

— جو اللہ کے کام میں لگ جاتا ہے اللہ اس کے کام میں لگ جاتا ہے۔ (حضرت ابو بکرؓ)

— جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کر دے وہ تیرا دوست ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— نصیحت کے لیے موت ہی کافی ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— خیرات سے مال میں کمی نہیں ہوتی۔ (حضور ﷺ)

— سب سے زیادہ خسارے کا سودا اس شخص کا ہے جو دوسروں کی دنیا بنانے میں اپنی آخرت بگاڑ لے۔ (حضور ﷺ)

— حق کو لوگوں کے ذریعے مت پہچانو بلکہ حق کے ساتھ اہل حق کو بھی پہچانو۔ (حضرت علیؓ)

— اس کام سے بچو جس کو کرنے کے بعد معذرت مانگنی پڑے۔ (حضور ﷺ)

— بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔ (حضور ﷺ)

— جھوٹی قسم نہ کھاؤ نہ لوگوں کو جھوٹی قسمیں کھانے پر آمادہ کرو۔ ایسا کرنے سے تم خود بھی گناہ میں شریک ہو جاؤ گے۔ (حضرت

ادریسؑ)

— اللہ کے ایمان کے ساتھ صبر صحت مندی کا باعث ہے۔ (حضرت ادریسؑ)

— دنیا کی یاد اور نیک اعمال کے لیے نیت کا ٹھیک ہونا ضروری ہے۔ (حضرت ادریسؑ)

— نفس کی نگرانی کرو ورنہ بے سعادت مند کہلاؤ گے۔ (حضرت ادریسؑ)

— اگر نیک کردار اور علم میں کمال حاصل کرنا چاہتے ہو تو جہالت کی باتوں اور بدکرداری کے قریب بھی مت جاؤ۔ (حضرت ادریسؑ)

— وہ کبھی بھی مطمئن نہیں ہو سکتا جو حاجات زندگی کے علاوہ بھی اور دوسری چیزوں کی حرص رکھے۔ (حضرت ادریسؑ)

— خدا کی نعمتیں بے انتہا ہیں ان کا شکریہ ادا کرنا انسان کے بس سے باہر ہے۔ (حضرت ادریسؑ)

— روح کی غذا اور زندگی صرف حکمت ہے۔ (حضرت ادریسؑ)

— بدن کا چراغ تیری آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہے تو تیرا سارا بدن روشن ہو جائے گا اگر تیری آنکھ خراب ہے تو تمام بدن تاریک ہو جائے گا۔ (حضرت عیسیٰؑ)

— میں مردوں کو زندہ کرنے سے عاجز نہیں آیا لیکن احمق اور نادان کی اصلاح سے عاجز آ گیا۔ (حضرت عیسیٰؑ)

— اونٹ سوئی کے ناکے سے گزر جائے گا لیکن سرمایہ دار امیر خدا کی

بادشاہت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ (حضرت عیسیٰؑ)

- عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں کی تعریف کی امید نہ رکھی جائے۔ (حضرت عیسیٰؑ)
- ریاکاری ثواب کو غارت کر دیتی ہے۔ (حضرت عیسیٰؑ)
- بے ادب خالق اور مخلوق دونوں کا معتوب ہے۔ (غوث پاکؒ)
- نفس کی تمنا پوری نہ کرو ورنہ برباد ہو جائے گا۔ (حضرت غوث پاکؒ)
- مستحق سائل خدا کا ہدیہ ہے جو خدا کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔ (غوث پاکؒ)
- تمام خوبیوں کا مجموعہ علم سیکھنا اور عمل کرنا اور پھر اوروں کو سکھانا ہے۔ (غوث پاکؒ)
- شکستہ قبروں پر غور کرو کہ کیسے کیسے حسینوں کی مٹی خراب ہو رہی ہے۔ (غوث پاکؒ)
- اترانے اور غصہ کرنے والے کا شمار اہل علم میں نہیں۔ (غوث پاکؒ)
- موت کو یاد رکھنا نفس کی تمام بیماریوں کا علاج ہے۔ (غوث پاکؒ)
- بہترین علم دوسروں کو دینا ہے تاکہ دوسروں سے لینا ہے۔ (غوث پاکؒ)
- مومن اپنے اہل وعیال کو اللہ پر چھوڑتا ہے اور منافق اپنے مال و

زر پر۔ (غوث پاکؒ)

— جب کوئی شخص تمہیں کسی دوسرے شخص سے منسوب کر کے رنج دینے والی بات بتائے تو جھڑک دو اور کہو کہ تم اس سے بھی بدتر ہو کہ اس نے پس پشت یہ بات کہی اور ہمیں تمہیں سنائی لیکن تم نے سنا دی۔ (حضرت غوث پاکؒ)

— جو تمہاری غیبت کرتا وہ تمہیں فائدہ پہنچانے والا ہے کہ اپنے اچھے اعمال تمہارے نامہ اعمال میں درج کرا دیتا ہے۔ (حضرت غوث پاکؒ)

— سفر دو قسم کا ہوتا ہے اور دونوں کے واسطے توشہ درکار ہے دنیا کے سفر میں توشہ ساتھ رکھو اور آخرت کے سفر میں روانگی سے پہلے بھیج جاؤ۔ (حضرت عیسیٰؑ)

— اگر تم لوگوں کے قصور معاف کرو گے تو اللہ تمہارے قصور معاف کرے گا۔ (حضرت عیسیٰؑ)

— عالم بے عمل کی مثال ایسی ہے جیسے اندھے نے چراغ اٹھا رکھا ہو لوگ اس سے روشنی حاصل کریں اور وہ خود اندھیرے میں رہے۔ (حضرت عیسیٰؑ)

— خاوند اور بیوی دو نہیں ایک جسم کی مانند ہیں۔ اس لیے جسے خدا نے جوڑا ہے انسان اسے حتی المقدور جدا نہ کرے۔ (حضرت عیسیٰؑ)

— اس دنیا میں نیک چلنی کا راستہ دوسری دنیا میں۔ دوسری دنیا میں نجات کی سڑک ہے۔ (حضرت عیسیٰؑ)

- دیکھو اچھے کام لوگوں کو دکھانے کے لیے نہ کرو ورنہ خدا کے ہاں تمہارے لیے کوئی اجر نہ ہوگا۔ (حضرت عیسیٰؑ)
- جب تم خیرات کرو تو تمہارا دایاں ہاتھ کرتا ہے اس کی خبر بائیں ہاتھ کو نہ ہو۔ (حضرت عیسیٰؑ)
- انفعالِ گناہ، غرور عبادت سے بدرجہا بہتر ہے۔ (حضرت عیسیٰؑ)
- مانگو گے تو تمہیں دیا جائے گا ڈھونڈو گے تو پاؤ گے، دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا۔ (حضرت عیسیٰؑ)
- اپنے واسطے مال زمین پر جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور چور چرا لیتے ہیں بلکہ اپنے لیے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کیڑے کا ڈر ہو نہ چور کا۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہوگا وہیں تیرا دل لگا رہے گا۔ (حضرت عیسیٰؑ)
- جو شخص یہ کہے کہ میں خدا سے محبت کرتا ہوں اور اپنے بھائی سے نفرت کرتا ہے تو وہ جھوٹا اور مکار ہے اصل میں مخلوق سے محبت ہی خالق سے محبت ہے۔ (حضرت عیسیٰؑ)
- عافیت یہ ہے کہ اچھے کاموں میں مصروف رہ کر ان کے نتیجے کو خدا پر چھوڑ دو۔ بلا یہ ہے کہ حق کا لحاظ نہ رکھ کر اپنے کاروبار کو صرف نفس کی خواہش پر کرو۔ عافیت بہشت اور بلا دوزخ ہے۔ (امام جعفرؒ)
- عاقل وہ ہے جو خیر و شر میں تمیز کرے اور حقیقت میں عاقل وہ ہے جو دو نیکیوں اور دو بدیوں میں تمیز کرے تا کہ دو خوبیوں میں سے

بہتر کو اختیار کرے اور دو بدیاں پیش آئیں اور ان سے گریز کرے۔ (امام جعفرؒ)

— توبہ کرنا آسان ہے لیکن گناہ چھوڑنا مشکل۔ (امام جعفرؒ)

— انتقام کی طاقت رکھتے ہوئے غصہ پی جانا افضل ترین جہاد ہے۔ (امام جعفرؒ)

— خوشامدی تکبر کا تخم ہے۔ (امام جعفرؒ)

— کھلی عداوت بہتر ہے منافقانہ موافقت ہے۔ (امام جعفرؒ)

— دوسروں کے مال کی طمع نہ رکھنا بھی سخاوت ہے۔ (امام جعفرؒ)

— تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشیں ہیں۔ (غوث پاکؒ)

— عمل بے اخلاص اور قول بے عمل، ناقابل قبول ہیں۔ (غوث پاکؒ)

— عمل صالح وہ ہے جس پر لوگوں کی تعریف کی امید نہ رکھی جائے۔ (غوث پاکؒ)

— شروع کرنا تیرا کام ہے اور تکمیل کرنا خدا کا کام ہے۔ (غوث پاکؒ)

— خالق کا مقرب بننا چاہتا ہے تو مخلوق پر شفقت کر۔ (غوث پاکؒ)

— بدگمانی تمام فائدوں کو بند کر دیتی ہے۔ (غوث پاکؒ)

— تنہا شخص محفوظ ہے اور ہر گناہ کی تکمیل دو سے ہوتی ہے۔ (غوث پاکؒ)

— دوست سے راز کی بات مت کہہ، ہوسکتا ہے کل وہ تمہارا دشمن بن جائے۔ (حضرت لقمانؑ)

— خدا کے واسطے جو کام کرو اس میں بندوں کا خوف نہ کرو۔ (حضرت لقمانؑ)

— جس نعمت میں شکر ہے اس کو زوال نہیں ہے۔ جس نعمت میں کفران ہے اس کو بقا نہیں۔ (حضرت لقمانؑ)

— دوستی حق کو سرمایہ نجات خیال کر کے بغیر سرمایہ کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ (حضرت لقمانؑ)

— جاہل لوگوں سے مت مل ورنہ تجھے بھی جاہل بنا دے گا۔ (حضرت لقمانؑ)

— کمینوں کے مقابلے میں خاموش رہا کرو۔ (حضرت لقمانؑ)

— موت کو ہر وقت پیش نظر رکھو اور مصائب دنیا کو سہل خیال کرو۔ (حضرت لقمانؑ)

— زیادہ سنو اور کم بولو۔ (حضرت لقمانؑ)

— کھانے سے بھوکا اور حکمت سیر رہو۔ (حضرت لقمانؑ)

— آگ کے ایک ذرہ کی مانند ایک بدکلمہ انسان کی حالت کو تباہ کر دیتا ہے۔ (حضرت لقمانؑ)

— نفس کی درستگی میں مصروف رہو اور اس سے صفات بد کے بجائے صفات نیک پیدا ہوں گے۔ (حضرت لقمانؑ)

— شیر زبان سے محفوظ رہنا چاہتے ہو تو خاموش رہو۔ (حضرت

لقمانؑ)

— خود نیکی کرو اور دوسروں کو نیکی کرنا سکھاؤ۔ (حضرت لقمانؑ)

— جب محفل میں ذکر خدا ہو اس میں شرکت کرو اور بروں کی محفل سے دور رہو۔ (حضرت لقمانؑ)

— سچ بات کو نہ چھپاؤ اور جھوٹ نہ بولو۔ (حضرت لقمانؑ)

— اگر نا اہل کو علم سکھاؤ گے تو علم ضائع ہوگا اور اگر اہل کو نہ سکھاؤ گے تو ظلم ہوگا۔ (حضرت امام شافعیؒ)

— گناہ کا پتہ ہونے پر بھی گناہ کرنے والا سب سے بڑا جاہل ہے۔ (امام شافعیؒ)

— عالم جہل کو جہالت کہتے ہیں اور جاہل علم کو۔ (حضرت امام شافعیؒ)

— بڑی کوتاہیوں سے چشم پوشی کرنے والا دوست مجھے محبوب ہے۔ (حضرت امام شافعیؒ)

— بڑی مروت کے لیے دنیا طلب کرنا یا دنیا میں آرام طلب کرنا ٹھیک نہیں لو کیونکہ اہل مروت تو مصائب میں مبتلا رہتے ہیں۔ (حضرت امام شافعیؒ)

— تنہائی میں نصیحت کرنا شرافت ہے اور باعثِ اصلاح جبکہ سب کے سامنے نصیحت رسوائی ہے۔ (حضرت امام شافعیؒ)

— اس میں کوئی بھلائی نہیں جو علم کی محبت نہیں رکھتا۔ (حضرت امام شافعیؒ)

— پانچ اشخاص کی صحبت سے ہمیشہ بچو۔

۱- جھوٹا جو ہمیشہ تمہیں دھوکے میں رکھے۔

۲- احمق جو اگرچہ تمہیں فائدہ پہنچانا چاہے مگر اپنی حماقت سے نقصان کر دے گا۔

۳- کنجوس جو اپنے معمولی فائدے کے لیے تمہارا بڑا نقصان کر دے گا۔

۴- بزدل جو مشکل وقت میں تمہیں چھوڑ جائے گا۔

۵- بدعمل جو ایک نوالے کے عوض تمہیں بیچ دے گا۔ (حضرت امام جعفرؒ)

— جو اپنی زبان کو قابو میں نہیں رکھتا وہ پشیمان ہوتا ہے۔ (حضرت امام جعفرؒ)

— نماز میں قلب کی، مجلس میں زبان کی، غضب میں ہاتھ کی اور دسترخوان پر شکم کی حفاظت کرو۔ (حضرت لقمانؑ)

— عاقلوں کی صحبت اختیار کرو یہ مشکل وقت میں تیری مدد کریں گے۔ (حضرت لقمانؑ)

— نعمت دین ہی سب سے بہتر نعمت ہے۔ دوسرے نمبر پر مال حلال ہے۔ (حضرت لقمانؑ)

— لالچ مت کرو جتنا اللہ نے دیا ہے اس کا شکر ادا کر۔ (حضرت لقمانؑ)

— بے وقوفوں سے دوستی مت کرو کیونکہ یہ مشکل وقت میں تیری مشکلوں میں اضافہ کریں گے۔ (حضرت لقمانؑ)

- اگر کسی میں نعمت دین مال حلال سخاوت اور حیا ہو وہ برگزیدگان حق میں سے ہوگا۔ (حضرت لقمانؑ)
- ہر شخص کو اس کے ہنر و جوہر کے مطابق جگہ دینی چاہیے۔ (حضرت لقمانؑ)
- عقل ادب کے ساتھ ایسی ہے جیسے کہ درخت ثمر کے ساتھ اور عقل بغیر ادب ایسی ہے جیسا کہ درخت بے بر۔ (حضرت لقمانؑ)
- جس طرح بارش خشک زمین کو زندہ کر دیتی ہے اسی طرح صحبت علماء سے دل زندہ ہوتا ہے۔ (حضرت لقمانؑ)
- عمل صالح خود بخود انسان کو قابل تعریف بنا دیتا ہے اور نیک انجام اور خود ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ (امام حسینؑ)
- کسی چیز کی شدت سے خواہش محض بری بات نہیں بلکہ یہ مہلک بھی ہے۔
- مروت یہ ہے کہ جب وعدہ کرے تو اسے پورا کرے۔ (امام حسینؑ)
- لالچ کرنا مفلسی بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ لینا صبر ہے۔ (امام ابو حنیفہؒ)
- وہ علم دل میں گھر کرتا ہے جو نفع و نقصان کے بغیر سیکھایا جائے۔ (امام ابو حنیفہؒ)
- جس طرح جسم روح کے بغیر بے کار ہے اس طرح علم بغیر عمل کے بے کار ہے۔ (امام ابو حنیفہؒ)

— مصائب کو برداشت کرو کیونکہ یہ تمہارے گناہوں کی وجہ سے آتے ہیں۔ (امام ابو حنیفہؒ)

— روٹی کا ٹکڑا اور معمولی لباس سلامتی کے ساتھ میسر آتا رہے تو یہ عیش سے بہتر ہے، جس کے بعد ندامت و شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔ (امام ابو حنیفہؒ)

— جو علم کو دنیا کمانے کی غرض سے حاصل کرتا ہے علم اس کے دل میں جگہ نہیں پاتا۔ (امام ابو حنیفہؒ)

— تمہارے ساتھ کوئی نیکی کرے یا بدی لیکن تم ہر ایک کے ساتھ احسان کرو۔ (امام ابو حنیفہؒ)

— اگر لوگ تم میں ایسی صفت بیان کریں جو تم میں نہیں تو مغرور مت ہو کیونکہ جاہلوں کے کہنے سے ٹھیکری سونا نہیں بن سکتی۔ (حضرت لقمانؑ)

— بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت آنے دو ورنہ تمہیں دنیا میں کوئی دوست اور ہمدرد نہ مل سکے گا۔ (حضرت لقمانؑ)

— اگر کوئی کام کسی دوسرے کے سپرد کرنا ہے تو دانا کے سپرد کرو۔ اگر دانا میسر نہ آئے تو خود کرو ورنہ ترک کر دو۔ (حضرت لقمانؑ)

— جو بات تم نہیں جانتے منہ سے نہ کہو اور جو جانتے ہو اسے مستحق کو بتانے میں دریغ نہ کرو۔ (حضرت لقمانؑ)

— جو وہ عمل جو بغیر وہ علم کے ہو اسے بیمار جانو اور وہ علم جو بغیر عمل کے ہو اسے بیکار جانو۔ (حضرت ابو بکرؓ)

- علم پیغمبروں کی میراث ہے اور مال، کفار فرعون اور قارون کی۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- یاد رکھو جہاد کو ترک نہ کرو۔ جب کوئی قوم جہاد فی سبیل اللہ ترک کر دیتی ہے تو وہ ذلیل ہو جاتی ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- صبر میں کوئی مصیبت نہیں اور رونے میں کوئی فائدہ نہیں۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- وہ لوگ بہتر نہیں ہیں جو آخرت کے لیے دنیا کو ترک کر دیتے ہیں بلکہ بہتر وہ ہیں جو دنیا اور آخرت دونوں کا حق ادا کرتے ہیں۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- بدبخت ہے وہ شخص جو خود تو مر جائے مگر اس کا گناہ نہ مرے یعنی وہ کوئی ایسا برا کام شروع کر جائے جو اس کے مرنے پر بھی جاری رہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- بروں کی صحبت سے تنہائی بہتر ہے اور تنہائی سے صالحین کی صحبت بہتر ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- حقیقی سخاوت یہ ہے کہ مخلوق خدا کو تکلیف سے بچانے کے لیے خود وہ تکلیف اٹھا لو۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- زبان کو شکوہ و شکایت سے محفوظ رکھو۔ راحت نصیب ہو گی۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)
- جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے اللہ ان کے کاموں میں لگ

جاتا ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— عبادت ایک پیشہ ہے اس کی خلوت، راس المال، تقویٰ اور نفع جنت ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— عاجز ترین شخص وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— ماں باپ کی رضامندی دنیا میں موجب دولت اور آخرت میں باعث نجات ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— کفار کے ساتھ جہاد، جہاد اصغر ہے، جہاد اکبر، اپنے نفس سے جہاد ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— شریف آدمی دولت علم پا کر متواضع ہو جاتا ہے لیکن کمینہ شخص علم حاصل کر کے متکبر بن جاتا ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— ہر شے کے ثواب کا اندازہ ہے مگر صبر کے ثواب کا اندازہ نہیں۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— آنکھ دل کا دروازہ ہے اس کی حفاظت کرو کہ تمام آفات اس راہ سے بدن میں داخل ہوتی ہے۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— چوری اور خیانت سے بچو یہ افلاس پیدا کرتی ہیں۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

— کم بولنا حکمت، کم کھانا صحت اور کم سونا عبادت ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— اگر انسان میں دس عادات ہوں اور ان میں سے نو عادتیں اچھی

اور ایک بری ہو تو ایک بری عادت نو عادتیں جو کہ اچھی ہیں کو غارت کر دیتی ہے۔ (حضرت عمرؓ)

- مجھے ان لوگوں پر رحم آتا ہے جن کے پاس مجھ سے کم عقل ہے جس کے پاس میرے سے زیادہ علم ہے میں اس سے رشک و حسد نہیں کرتا۔ (حضرت سلیمان فارسی)
- بہادروں کا کام معاف کرنا ہے اس لیے اگر کمزور شخص تمہاری بے عزتی کرے تو اسے معاف کر دو۔ (حضرت سلیمان فارسی)
- ضرورتیں کم کرو گے تو راحت پاؤ گے۔ (اویس قرنیؒ)
- اپنے تھوڑے مال پر قانع رہو اور دوسرے کے مال پر بری نظر مت ڈالو۔ (اویس قرنیؒ)
- جو شخص اچھا کھانے اچھا پہننے اور دولت مندوں کی صحبت میں بیٹھنے کی خواہش رکھتا ہے وہ دوزخ کے نہایت قریب ہے۔ (اویس قرنیؒ)
- سچ بولو گے اور نیت و فعل میں بھی صدق رکھو گے تو جوانمرد کہلاؤ گے۔ (اویس قرنیؒ)
- جو کچھ تمہارے پاس ہے اس پر مطمئن رہ کر شریف ہو ورنہ ذلیل ہو گے۔ (اویس قرنیؒ)
- سرداری سچائی میں، فخر فقیری میں، بزرگی تواضع میں، سربلندی عجز میں اور نسبت پرہیز گاری میں ہے۔ (اویس قرنیؒ)
- داناؤں میں اعلیٰ درجے کی دانائی تقویٰ کی اور کمزوریوں میں سب سے بڑی کمزوری بداخلاقی اور بداعمالی ہے۔ (حضرت امام حسنؓ)

— مومن وہ ہے جو آخرت کے لیے اچھے اعمال جمع کرے اور کافر وہ ہے جو دنیا کے مزے اڑانے میں لگا رہے۔ (حضرت امام حسنؓ)

— اللہ تعالیٰ بہترین بدلہ لینے والا ہے۔ (حضرت امام حسنؓ)

— کسی شخص کے اخلاق پر بھروسہ نہ کرو جب تک غصے کے وقت اسے آزمانہ لو۔ کسی کی دیانتداری پر اعتماد نہ کرو۔ جب تک کہ طمع کے وقت اسے آزمانہ لو۔ (حضرت عمرؓ)

— تم نے لوگوں کو کیوں غلام بنا لیا ہے حالانکہ ماؤں نے تو انہیں آزاد جنا ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— دنیا کمانے کے خواہشمند کو علم پڑھانا، راہزن کے ہاتھ میں تلوار فروخت کرنا ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— ایمان کے بعد بڑی نعمت نیک عورت ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— لالچ کرنا مفلسی، بے غرض ہونا اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— تین چیزیں محبت بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔

۱- سلام کرنا۔

۲- دوسروں کے لیے مجلس میں جگہ خالی کرنا۔

۳- مخاطب کو بہترین نام سے پکارنا۔ (حضرت عمرؓ)

— جو شخص اپنا راز چھپاتا ہے وہ اپنا اختیار اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ (حضرت عمرؓ)

— اگر کوئی شخص اپنے اندر کوئی غرور پاتا ہے تو یہ دراصل اس کے کسی

- حسد کو برا سمجھنا اپنے بدن کی سلامتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- ہوائے نفس شتر بے مہار کی طرح ہے لیکن عاقل کا ہاتھ برے کاموں سے ان کی باگ تھام کر رکھتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- تکبر نادانی کا سر اور قناعت بزرگی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- سخی ہمیشہ اپنا مال خرچ کر کے اپنی عزت محفوظ رکھتا ہے جبکہ بخیل عزت دے کر مال بچالیتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- مردانگی اس کو کہتے ہیں کہ آدمی لوگوں کے ساتھ نیکی کرے اور مہمان نوازی کو عادت بنالے۔ (حضرت علیؓ)
- دنیا میں عمر اگرچہ کتنی لمبی ہو مگر نہایت قلیل ہے اور دنیا سے گو کتنا فائدہ اٹھائیں مگر وہ آخرت کے مقابلے میں بہت ہی قلیل ہے۔ (حضرت علیؓ)
- خندہ پیشانی سے پیش آنا جواں مردی ہے اور غرور کا انجام ہلاکت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- خاموشی سے آدمی باوقار رہتا ہے اور علم سے عزت حاصل کرتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- بے قراری سے نقصان کے سوا کچھ حاصل نہیں اور آدمی کی سب اُمیدیں پوری ہونے والی نہیں ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- بدکار کھلم کھلا بے حیائی کرتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- دین سراپا نور ہے اور یقین سراسر خوشی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- عقل مند وہ ہے جس کا آج کل سے اچھا ہے۔ (حضرت علیؓ)

- جھگڑا بڑھنے سے پہلے ہی تم اس سے نکل جاؤ۔ (سلیمان فارسیؓ)
- ہر ناکامی کے بعد کامیابی ہوتی ہے شرط یہ ہے کہ ناکامی کے بعد مایوس نہ ہوا جائے۔ (والیٹر)
- نیکی کرنا میری عبادت اور خدا کے آگے جھکنا میرا مذہب ہے۔ (والیٹر)
- بیکار مت بیٹھو اس سے زندگی کی مشکلات بڑھتی ہیں۔ (والیٹر)
- نیکی کرنے کا موقعہ ایک دفعہ اور برائی کرنے کا سو دفعہ ملتا ہے۔ (والیٹر)
- مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ دشمنوں سے بچنے کا انتظام میں خود کرلوں گا۔ (والیٹر)
- وہ علم بے کار ہے جو انسان کو کام کرنا تو سکھا دے لیکن دنیا میں زندگی گزارنے کا سلیقہ نہ سکھائے۔ (والیٹر)
- محنت سے آپ تین چیزوں سے بچتے ہیں۔
۱- بے لطفی ۲-بدی ۳-دوسرے کے آگے ہاتھ پھیلانا (والیٹر)
- اگر تم ہنستے ہو تو ساری دنیا تمہارے ساتھ ہنسے گی لیکن روتے وقت تمہیں اکیلے رونا پڑے گا۔ (راجر بیکن)
- وہ جو اپنا تمام اثاثہ قسمت آزمائی اور حسن اتفاق کے بھروسہ پر لگاتا ہے اکثر اوقات محتاج و مفلس ہو جاتا ہے۔ (راجر)
- بڑا بننے کے واسطے پہلے چھوٹا بنو کیونکہ بڑی بڑی عمارتوں کی بنیاد چھوٹی چھوٹی اینٹوں سے بنی ہوتی ہے۔ (راجر)

- دوسروں پر بھروسہ کرنے والے کم ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ (راجر)
- کسی کے غصے میں کہے ہوئے الفاظ مت بھولو۔ (راجر)
- علم سے آدمی کی وحشت اور دیوانگی دور ہو جاتی ہے۔ (راجر)
- فن برائے فن خطرناک بلکہ مہلک نظریہ ہے۔ (علامہ اقبال)
- خودی ایسی شے ہے جو عمل کی بدولت لازوال ہو سکتی ہے۔ (علامہ اقبال)
- خودی کا نصب العین یہ نہیں کہ کچھ دیکھے بلکہ یہ ہے کہ کچھ بن جائے۔ (علامہ اقبال)
- جس نے جان بوجھ کر مسلمان کو قتل کیا وہ جہنمی ہے۔ (حضور ﷺ)
- مخلوق کو پیدا کرنا اور حکم چلانا صرف اللہ کا حق ہے۔ (حضور ﷺ)
- اپنی دوستی اور دشمنی صرف اللہ کے لیے رکھو۔ (حضور ﷺ)
- شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔ (ٹیپو سلطان)
- جوانی کو بڑھاپا آنے سے پہلے غنیمت جانو۔ (حضور ﷺ)
- تندرستی کو بیمار ہونے سے پہلے غنیمت جانو۔ (حضور ﷺ)
- خوشحالی کو ناداری سے پہلے غنیمت جانو۔ (حضور ﷺ)
- فرصت اور فراغت کو مشغولیت سے پہلے غنیمت جانو۔ (حضور ﷺ)
- زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جانو۔ (حضور ﷺ)
- شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی ہے۔ (حضور ﷺ)

- بے شک مالِ دنیا کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں خرچ کرنا بہت بڑی نعمت اور بلاشبہ اس کی نافرمانیوں میں لٹانا بہت بڑی مصیبت ہے۔ (حضرت علیؓ)
- بے شک پرہیزگاری تیری حیات میں تیرے لئے گناہوں سے بچاؤ اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ (حضرت علیؓ)
- بے شک نفس ایک بیش بہا جوہر ہے۔ جو انسان اسے محفوظ رکھے وہ اس کا مرتبہ بڑھاتا ہے اور جو اس کو ذلیل رکھتا ہے وہ اس کو پستی کے گڑھے میں گرا دیتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- بے شک آدمی نے جو مال اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر دیا، وہ اسے ملنے والا ہے اور جو چھوڑ مرا اس پر نادم اور پشیمان ہوگا۔ (حضرت علیؓ)
- بے شک نقصان اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو برباد کیا اور بلاشبہ قابل رشک وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں صرف کیا۔ (حضرت علیؓ)
- بے شک وفاداری سچائی کی ہمزاد ہے اور مجھے کوئی ایسی ڈھال معلوم نہیں جو اس سے زیادہ مضبوط ہو۔ (حضرت علیؓ)
- بے شک وہ نفس جو جنت کی باقی رہنے والی اور مرغوب نعمتوں کے جمع کرنے میں کوشش کرتا ہے وہ ضرور کامیاب و کامران ہو جائے گا اور آخرکار اسے سعادت نصیب ہوگی۔ (حضرت علیؓ)

- بخیل دنیا میں فقیروں جیسی زندگی اپناتا ہے لیکن عاقبت میں اس کا حساب امیروں جیسا لیا جائے گا۔ (حضرت علیؓ)
- عبادت میں بغیر علم کے بھلائی نہیں۔ علم بغیر فہم کے کچھ نہیں، اور وہ قرأت ہی نہیں جس میں تدبر نہ ہو۔ (حضرت علیؓ)
- برا آدمی کسی کے ساتھ نیک گمان نہیں رکھتا کیونکہ وہ ہر ایک کو اپنے جیسا خیال کرتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- جو شخص اپنی قدر آپ نہیں جانتا تو کوئی دوسرا شخص بھی اس کی قدر نہیں پہچانتا۔ (حضرت علیؓ)
- جب کسی احسان کا بدلہ ادا کرنے سے تیرے ہاتھ قاصر ہوں تو زبان سے اس کا شکریہ ضرور ادا کر۔ (حضرت علیؓ)
- حسد ذلیل کرتا ہے اور کینہ سے بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- بے سوچے آدمی غفلت میں مست رہتے ہیں اور سمجھ دار تفکرات میں گرفتار۔ (حضرت علیؓ)
- دنیا ایک جانے والا سایہ ہے اور موت آخرت کا دروازہ ہے۔ (حضرت علیؓ)
- ہیبت کے ساتھ ناکامی اور بے موقع حیا کے ساتھ محرومی ہوتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- مال وارث کے لئے تسلی کا سبب ہے۔ (حضرت علیؓ)
- احسان کر کے احسان جتانا کمینگی ہے۔ (حضرت علیؓ)

— جو علم کو دنیا کمانے کے لیے حاصل کرتا ہے وہ اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔ (امام ابو حنیفہؒ)
— تمنا کو دل میں جگہ نہ دو یہ گہرے زخم دیتی ہے۔ (فرینکلن)
— خوش کلامی ایک ایسا پھول ہے جو کبھی نہیں مرجھاتا۔ (سقراط)
— حرص جسم کو گھلاتی ہے اور روح کو کمزور کرتی ہے۔ (بقراط)
— زندگی کا مقصد حصول مسرت نہیں بلکہ انسانیت ہے۔ (ہیگل)
— کسی چیز کے حصول کے لیے کبھی بھی ہمت نہ ہارو بلکہ لگاتار ناکامیوں کے بعد بھی کوشش جاری رکھو آخر کار کامیابی تمہارے قدم چومے گی۔ (راجر)
— اپنی ہمدردی کے حلقے کو تنگ مت کرو اور غیروں سے بلاوجہ نفرت نہ کرو۔ (راجر)
— جو شخص فراغت اور سنجیدگی سے زندگی گزارنا چاہتا ہے اسے لازم ہے کہ وہ اپنی نصف آمدنی خرچ کرے۔ (راجر)
— دس میں سے نو برائیاں اور تکالیف صرف سستی سے پیدا ہوتی ہیں۔ (راجر)
— اس شخص سے بچو جو اپنی برائیوں کو دوسروں کے سامنے فخر سے بیان کرے۔ (راجر)
— زندہ دل سارا دن کام کر کے نہیں تھکتا جبکہ مردہ دل ایک گھنٹے میں تھک جاتا ہے۔ (شیکسپیئر)
— جب حُسن بولتا ہے تو بڑے بڑے عالم اور دانشور گونگے ہو جاتے

ہیں۔ (شیکسپیئر)

— دوست وہ ہے جو دکھ درد میں ساتھ دے۔ (شیکسپیئر)

— اگر اپنا کردار اعلیٰ اور مضبوط کرنا ہو تو خواہشات کو دبا دو اور تکالیف کو برداشت کرو۔ (شیکسپیئر)

— عقل مند انسان کبھی بیٹھ کر تکالیف پر رونے کی بجائے تکالیف کے تدارک میں بخوشی مصروف عمل ہو جاتا ہے۔ (شیکسپیئر)

— عورت مرد کی سب سے بڑی کمزوری ہے۔ (شیکسپیئر)

— جدوجہد کا دامن ہاتھ سے مت چھوڑو ایک نہ ایک دن کامیاب ہو ہی جاؤ گے۔ (بابا فرید شکر گنج)

— دنیا میں انہی لوگوں کو عزت و عظمت حاصل ہوئی ہے جنہوں نے اپنے اساتذہ کا احترام کیا۔ (سر سید احمد خان)

— احسان کرو خواہ ناشکرے پر کیونکہ وہ میزان میں شکر گزار کے احسان سے بھاری ہے۔ (حضرت علیؓ)

— مصیبت میں آرام کی تلاش مصیبت کو اور بڑھا دیتی ہے۔ (حضرت جعفرؓ)

— نظر اس وقت تک پاس ہے جب تک اٹھائی نہ جائے۔ (بوعلی سینا)

— عقل مند کی پہچان غصے کے وقت ہوتی ہے۔ (سقراط)

— کامیابی کا زینہ ناکامی کی بہت سی سیڑھیوں سے بنتا ہے۔ (ارسطو)

— دوست بناتے وقت اس کی صورت کو نہیں سیرت دیکھو۔ (حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام)

— جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔

- لوگوں سے اس طرح پیش آؤ کہ اگر مر جاؤ تو وہ تم پر روئیں۔ (حضرت علیؓ)
- جس درخت کی شاخ نرم ہوگی اس میں ٹہنیاں بھی زیادہ ہوں گی۔ (حضرت علیؓ)
- قناعت وہ دولت ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔ (حضرت علیؓ)
- فحش بات کرنے والے اور فحش بات کی اشاعت کرنے والے ہر دو گنہگار ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- ملامت کے لہجہ میں وعظ و نصیحت نہ کرو۔ (حضرت علیؓ)
- سب سے بہترین رزق وہ ہے جو اپنی مزدوری سے کمایا گیا ہو۔ (حضرت علیؓ)
- دشمنوں کے حُسنِ سلوک پر بھروسہ نہ کرو کیونکہ پانی آگ سے کتنا ہی گرم کیا جائے، پھر بھی وہ اسے بجھانے کے لئے کافی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- شکریہ میں کمی کرنے والے محسن لوگ نیکی کرنے میں بے رغبت ہو جاتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- تیرا نفس تجھ سے وہ کام کرائے گا جس کے ساتھ تُو نے اسے مانوس کر رکھا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- کشادہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- گناہ کی سزا عبادت میں سستی آنا، معیشت میں تنگی ہونا، لذتوں میں کمی آنا ہے۔ (حضرت علیؓ)

- احمق کی صحبت سے بچو۔ وہ تمہیں نفع پہنچانا چاہے گا تو بھی نقصان ہی پہنچا سکتا۔ (حضرت علیؓ)
- نیکیوں کا حکم کرنا اور برائیوں سے روکنا بہترین جہاد ہے۔ (حضرت علیؓ)
- اپنی اولاد کی تربیت اپنے زمانہ کے طور طریقوں کے مطابق نہیں بلکہ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق کرو کیونکہ وہ تمہارے زمانے سے مختلف زمانہ کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- حکمت کا درخت دل میں اُگتا ہے، دماغ میں پروان چڑھتا ہے اور زبان پر پھل لاتا ہے۔ (حضرت علیؓ)
- سب سے بڑی خیانت قوم سے غداری ہے۔ (حضرت علیؓ)
- کسی کی تباہ حالی پر خوش نہ ہو۔ خبر نہیں کل زمانہ تمہارے ساتھ بھی یہی برتاؤ کرے۔ (حضرت علیؓ)
- سخی اللہ تعالٰی کا محبوب ہے اور وہ اسے اجر عطا فرمائے گا۔ لوگ بھی اس سے محبت رکھتے اور اس کی عزت کرتے ہیں۔ (حضرت علیؓ)
- اپنے قصور کا اقرار کرنا مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- اطمینان سے کام کرنا ایک اچھی صفت ہے اور بے قراری ہلاکت کو پہنچاتی ہے۔ (حضرت علیؓ)
- حسد بہت کمینی خصلت، بخل ایک قسم کا عذاب، ایمان نہایت افضل امانت اور شہوت پرستی بہت بڑا دشمن ہے۔ (حضرت علیؓ)

- خوشامدی تکبر کا تخم ہے۔ (امام جعفرؒ)
- جانوروں سے پیار کرو اور ان پر ظلم مت کرو۔ (مانی)
- پاکیزہ روزی اختیار کرو۔ (مانی)
- انسان دولت، عورت اور دنیاوی خواہشات سے احتراز کرے روزہ رکھے اور اپنی دولت خیرات کرے۔ (مانی)
- بے گناہ انسان کو نہ ستاؤ اس سے تم بھی دکھی ہو گے۔ (مانی)
- شہوت ترک کر دو۔ (مانی)
- امانت میں خیانت نہ کرو اس سے تم بے عزت ہو جاؤ گے۔ (مانی)
- جھوٹ مت بولو اس سے تمہارا وقار گھٹ جائے گا۔ (مانی)
- کاروبار میں کسی کو دھوکہ نہ دو اور ایمانداری سے کام کرو۔ (مانی)
- ایک اندھا اگر دوسرے اندھے کو راستہ دکھائے گا تو دونوں غار میں جا گریں گے۔ (کنفیوشس)
- محتاج لوگوں کی مانند کام کرو کیونکہ وہ غلطیاں کم کرتے ہیں۔ (کنفیوشس)
- ہر عقل مند اور اچھا شخص مخلص ہوتا ہے۔ (کنفیوشس)
- سریلی زبانیں اور حسین چہرے گناہ کی طرف راغب کرتے ہیں۔ (کنفیوشس)
- صداقت انسان کو اور انسان صداقت کو عظیم بناتا ہے۔ (کنفیوشس)
- لوگوں کی نظروں میں ایک ظالم حکمران شیروں سے زیادہ خطرناک

ہوتا ہے۔ (کنفیوشس)

— عزت اور دولت نیکی کے بغیر بیکار ہے۔ (کنفیوشس)

— اپنے کردار کو اتنا بلند کر لو کہ چھوٹی چھوٹی تکلیفیں تمہیں متاثر نہ کر سکیں۔ (کنفیوشس)

— تعلیم کا مقصد مثالی انسان کی تکمیل ہے۔ (کنفیوشس)

— انسان صرف تدبیر کر سکتا ہے کامیابی تو خدا کے ہاتھ میں ہے۔ (کنفیوشس)

— غلطی کو غلطی جان کر بھی اس کی اصلاح نہ کرنے والا ایک اور غلطی کر رہا ہے۔ (کنفیوشس)

— لوگوں کی دل و جان سے خدمت کرو اور ان کے سامنے اپنا عمل پیش کرو۔ باتیں نہیں۔ (کنفیوشس)

— جیسا تم دوسروں سے سلوک کرو گے ویسا ہی سلوک لوگ تمہارے ساتھ کریں گے۔ (کنفیوشس)

— مالی طور پر اپنے سے بہتر لوگوں کے ساتھ دوستی نہ کرو۔ (کنفیوشس)

— جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ (حضور ﷺ)

— ماں کے بغیر گھر قبرستان ہے۔ (اورنگزیب)

— دنیا کی سب سے بہترین شے ماں ہے۔ (محمد علی جوہر)

— ماں اور پھول میں مجھے کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ (نادر شاہ)

— ماں باپ سے زیادہ شفیق ہوتی ہے۔ (افلاطون)